SINCE: 2001 WITH POSITIVE VALUES

TAMIR -E- SIASAT

تعمیر سیاست

Editor in chief :Quazi Makhdoom 9270574444 Tameerurdu@gmail.com نائب مدیر: قاضی مجیب الرحمن ایڈیٹران چیف: قاضی مخدوم

RNI.NO.MAHURD/2017/72712 / Vol:09 / Issue : 08 Thursday 8th Jan 2026 / Rs.2 / Pages: 4 / www.dailytameer.com / جلد نمبر ۹، شمارہ نمبر ۰۸ ، مورخہ ۸ ، جنوری ۲۰۲۶ء ، بروز جمعرات ، ۱۸ ، رجب المرجب ۱۴۴۷ھ ، قیمت ۲ روپے ، صفحات :۴

پیدائش و اموات کے سرٹیفکیٹس کی منسوخی کے معاملے میں انتظامیہ کو حلف نامہ داخل کرنے کا ہائی کورٹ کا حکم

سید اعجاز کی قیادت میں عدالتی جدوجہد کی کامیاب نمائندگی

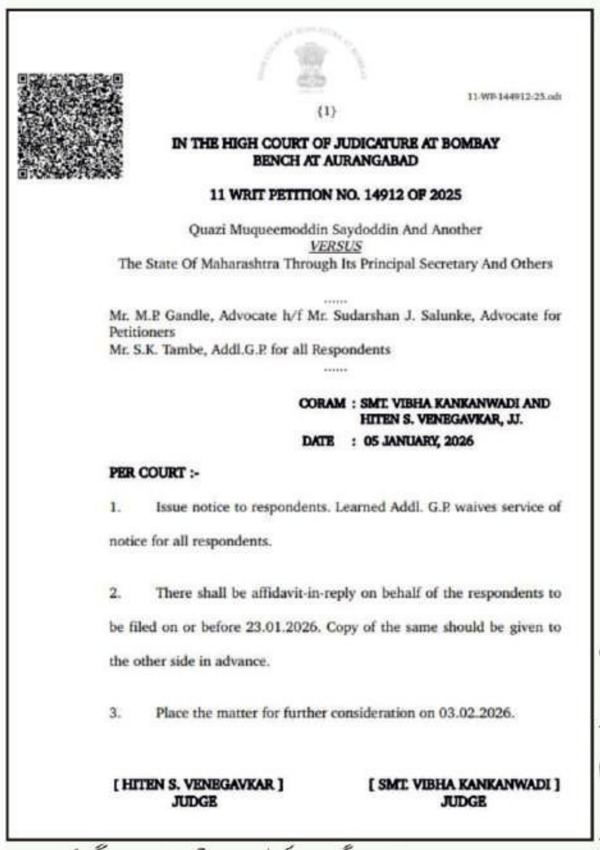

11-WP-144912-25.odt

(1)

IN THE HIGH COURT OF JUDICATURE AT BOMBAY
BENCH AT AURANGABAD

11 WRIT PETITION NO. 14912 OF 2025

Quazi Muqueemoddin Saydoddin And Another
VERSUS
The State Of Maharashtra Through Its Principal Secretary And Others

......

Mr. M.P. Gandle, Advocate h/f Mr. Sudarshan J. Salunke, Advocate for Petitioners
Mr. S.K. Tambe, Addl.G.P. for all Respondents

......

CORAM : SMT. VIBHA KANKANWADI AND HITEN S. VENEGAVKAR, JJ.
DATE : 05 JANUARY, 2026

PER COURT :-

1. Issue notice to respondents. Learned Addl. G.P. waives service of notice for all respondents.

2. There shall be affidavit-in-reply on behalf of the respondents to be filed on or before 23.01.2026. Copy of the same should be given to the other side in advance.

3. Place the matter for further consideration on 03.02.2026.

[HITEN S. VENEGAVKAR]
JUDGE

[SMT. VIBHA KANKANWADI]
JUDGE

قاضی امان کی خصوصی رپورٹ

گیورائی: گیورائی تعلقہ میں 11 اگست 2023 کے بعد جاری کیے گئے ہزاروں پیدائش و اموات کے سرٹیفکیٹس کو بغیر کسی پیشگی اطلاع اور بغیر سماعت کے یکطرفہ طور پر منسوخ کر دیا گیا، جس کے نتیجے میں عام شہریوں کو شدید ذہنی اذیت اور انتظامی مشکلات کا سامنا کرنا پڑا۔ اس من مانی کارروائی کے خلاف سابق میونسپل کونسلر سید اعجاز نے پہل کرتے ہوئے متاثرہ شہریوں کو متحد کیا اور بمبئی ہائی کورٹ کی اورنگ آباد بنچ میں رٹ پٹیشن دائر کر کے انتظامیہ کو براہِ راست عدالت کے روبرو کھڑا کیا۔ گیورائی کے تحصیلدار کے حکم پر نچلے درجے کے افسران کی جانب سے جاری کیے گئے سرٹیفکیٹس کو اجتماعی طور پر منسوخ کر دیا گیا۔ یہ فیصلہ پیدائش و اموات کے اندراج کے قانون کے ساتھ ساتھ آئین کے آرٹیکل 14، 19 اور 21 کی صریح خلاف ورزی ہے، اسی بنیاد پر اس معاملے کو عدالت میں چیلنج کیا گیا۔ گیورائی کے تحصیلدار نے 19 مارچ 2025 کو حکم جاری کرتے ہوئے 2024/02/02 سے 2025/01/21 کے درمیان تحصیل دفتر سے نائب تحصیلدار کے احکامات کے تحت جاری تمام پیدائش و اموات کے سرٹیفکیٹس کو منسوخ کرنے کا فرمان صادر کیا تھا۔ اس کے علاوہ حکومتِ مہاراشٹر نے 16 ستمبر 2025 کو ایک حکومتی فیصلہ جاری کر کے نئے پیدائش و اموات کے سرٹیفکیٹس کے اجراء کے لیے سخت شرائط عائد کیں۔ درخواست میں مطالبہ کیا گیا ہے کہ یہ دونوں

احکامات غیر آئینی قرار دے کر کالعدم کیے جائیں۔ سابق میونسپل کونسلر سید اعجاز نے دوٹوک موقف اختیار کرتے ہوئے کہا: "غریب، محروم، مزدور اور طلبہ کی زندگی بھر کی دستاویزات کو ایک ہی جھٹکے میں بے اعتبار قرار دینا سراسر ناانصافی ہے۔" 5 جنوری 2026 کو ہونے والی سماعت کے دوران ہائی کورٹ نے ریاست کے چیف سکریٹری، ڈویژنل کمشنر (چھترپتی سنبھاجی نگر)، ضلع کلکٹر بیڑ، تحصیلدار اور نائب تحصیلدار گیورائی کو 23 جنوری تک حلف نامہ داخل کرنے کا حکم دیا۔ اس معاملے کی اگلی سماعت 3 فروری 2026 کو مقرر کی گئی ہے۔ درخواست میں یہ الزام بھی عائد کیا گیا ہے کہ پیدائش کے سرٹیفکیٹس ہی جو اسکول میں داخلہ، سرکاری ملازمت، پاسپورٹ، آدھار وغیرہ کے لیے ناگزیر ہیں بی سیاسی دباؤ کے تحت منسوخ کیے گئے۔ سید اعجاز نے کہا: "یہ جدوجہد محض کاغذات کی نہیں بلکہ عام آدمی کے وقار کی ہے۔" انہوں نے اس عزم کا اظہار کیا کہ متاثرین کو انصاف ملنے تک جدوجہد جاری رہے گی۔ عدالت کی مداخلت سے انتظامیہ کی من مانی پر قدغن لگے گی بی ایسی امید شہریوں میں ظاہر کی جا رہی ہے۔ اس معاملے میں درخواست گزاروں کی جانب سے ایڈووکیٹ قاضی مقیم الدین سعید الدین اور شیخ عرفانہ اسماعیل نے 12 مارچ 2025 کے حکومتی فیصلے، 17 مارچ 2025 کے حکومتی مکتوب اور تحصیلدار گیورائی کے تمام سرٹیفکیٹس منسوخ کرنے کے حکم کو غیر آئینی قرار دیا ہے۔ درخواست گزاروں کی طرف سے چھترپتی سنبھاجی نگر کے معروف قانون دان ایڈووکیٹ سدھردھن سالونکے اور ایڈووکیٹ مہندر پنڈت راؤ گنڈلے نے قوانین کی دفعات کا گہرائی سے مطالعہ کر کے مضبوط دلائل پیش کیے، جنہیں ایڈووکیٹ سومیشور منڈیک اور ایڈووکیٹ سدھارتھ پائیکراؤ کا تعاون حاصل رہا۔ اس معاملے پر پورے مہاراشٹر کی نظریں مرکوز ہیں۔

بی جے پی کی امبرناتھ میں کانگریس اور اکوٹ میں ایم آئی ایم سے سازباز!

نگر پالیکا میں اقتدار کے لیے شندے گروپ کو کیا کنارے صوبائی قیادت نے کارروائی کی دھمکی دی

ضمیر قاضی

ممبئی: "کانگریس مکت بھارت" کا نعرہ لگانے والی اور "ووٹ بینک" کی سیاست پر تنقید کرنے والی بی جے پی کو اب مقامی سطح پر اقتدار حاصل کرنے کے لیے انہی جماعتوں سے سمجھوتہ کرنا پڑ رہا ہے۔ امبرناتھ نگر پالکا میں کانگریس کے ساتھ اور اکوٹ نگر پالکا میں ایم آئی ایم کے ساتھ ہوئی اتحاد کی خبر نے صوبے کی سیاست میں ہلچل مچا دی ہے۔ اس معاملے کے سامنے آنے پر بی جے پی کی دوہری پالیسی پر اتحادی شیوسینا (شندے گروپ) سمیت اپوزیشن جماعتوں نے شدید تنقید کی ہے۔ دریں اثنا، وزیر اعلیٰ دیویندر فڈنویس نے اس پر گہری ناراضی کا اظہار کیا ہے۔ بی جے پی اور کانگریس کی صوبائی قیادت نے متعلقہ لیڈروں پر کارروائی کا ڈنڈا اٹھایا ہے۔ بی جے پی صوبائی صدر رویندر چوان نے اکوٹ کے ایم ایل اے پرکاش بھاردانے کو وجہ بتاؤ نوٹس تھمائی ہے۔ جبکہ کانگریس صوبائی صدر ہرشوردھن سپکال نے امبرناتھ کانگریس کے صدر پردیپ پاٹیل کا معطل کرتے ہوئے پوری کمیٹی برخاست کر دی ہے۔ امبرناتھ میں شندے سینا کو جھٹکا دے کر بی جے پی۔ کانگریس ایک ساتھ امبرناتھ نگر پارشد میں بی جے پی کی نگر ادھیکشا تیجشری کرنجولے نے شیوسینا (شندے گروپ) کی منیشا والکر کو شکست دی۔ اکثریت ثابت کرنے کے لیے انہوں نے روایتی اتحادی شیوسینا کو نظر انداز کر کے کانگریس سے ہاتھ ملا لیا۔ نتیجے کے طور پر، شندے گروپ کے سب سے زیادہ 28 نگر سیوک ہونے کے باوجود انہیں اقتدار سے باہر رہنا پڑا۔

یہاں بی جے پی (15)، کانگریس (12) اور نیشنلسٹ (اجیت پوار گروپ) (4) مل کر 31 کی اکثریت حاصل کر چکے ہیں۔ دوسری طرف، اکولہ ضلع کی اکوٹ نگر پالکا میں اس سے بڑا جھٹکا لگا ہے۔ یہاں بی جے پی نے ایم آئی ایم کے ساتھ محاذ بنا لیا ہے۔ بی جے پی (11) اور ایم آئی ایم (5) نے مل کر 'اکوٹ وکاس منچ' قائم کیا ہے، جس میں ٹھاکرے کی شیوسینا، شندے کی شیوسینا، دونوں نیشنلسٹ کانگریس اور بچو کڈو کی پرہار جنشکتی پارٹی بھی شامل ہو گئی ہے۔ ان دونوں معاملات سے وزیر اعلیٰ دیویندر فڈنویس انتہائی ناراض ہیں۔ میونسپل کارپوریشن انتخابات کے دہانے پر ایسے اتحادوں سے ووٹروں میں بی جے پی کی فکر کے بارے میں غلط پیغام جا رہا ہے۔ مقامی لیڈروں نے صوبائی قیادت کو اعتماد میں لیے بغیر فیصلے کیے، اس لیے نظم و ضبط کی خلاف ورزی پر کارروائی کی جائے گی۔ دریں اثنا، اکوٹ اور میرا۔بھائیندر مہانگر پالکا میں بی جے پی کی ایم آئی ایم کے ساتھ مقامی سطح پر اتحاد کی خبروں سے تنازع مزید بڑھ گیا ہے۔ اکوٹ میں اکثریت کے لیے بی جے پی کے مقامی لیڈروں نے 'اکوٹ وکاس منچ' بنایا۔ اپوزیشن امیدواروں سے نامزدگی واپس لینے کے بعد ہی اتحاد ہوا، اس لیے بی جے پی پر شدید حملے ہو رہے ہیں۔۔۔ تو بی جے پی کو نتائج بھگتنے پڑیں گے ان واقعات سے صوبے میں اقتدار میں شریک شیوسینا میں بھاری ناراضی پھیل گئی ہے۔ امبرناتھ میں شیوسینا کو اقتدار سے دور رکھنے سے عدم اطمینان عروج پر ہے۔ شیوسینا کے ایم ایل اے بالاجی کنیکر نے اس اتحاد کو "ناپاک اتحاد" قرار دیا ہے۔ انہوں نے کہا، "بی جے پی نے اقتدار کے لیے اپنے اصول بھلا دیے۔ ایک طرف کانگریس مکت بھارت کی بات کرتی ہے، دوسری طرف اقتدار کے لیے براہ راست کانگریس سے ہاتھ ملا لیتی ہے۔ یہ بی جے پی کی منافقت ہے۔ صرف اقتدار حاصل کرنے کے لیے سب چل رہا ہے۔ آنے والے انتخابات سے پہلے اگر یہ 'ناپاک اتحاد' جاری رہا، تو بی جے پی کو سنگین نتائج بھگتنے پڑیں گے۔" بی جے پی دومنہ والا کیچوا۔ راوت اس اتحاد پر شیوسینا (ٹھاکرے گروپ) کے رکن پارلیمنٹ سنجے راوت نے بی جے پی کو "دومنہ والا کیچوا" کہہ کر حملہ کیا ہے۔ راوت نے کہا، "اکوٹ سے میرا۔بھائیندر اور امبرناتھ تک بی جے پی کی ایم آئی ایم اور کانگریس کے ساتھ خفیہ اتحاد ہے۔ سہولت کے لیے یہ لوگ کسی سے بھی ہاتھ ملا لیتے ہیں۔ مسلم ووٹ حاصل کرنے کے لیے ہی یہ سارا کارستانی چل رہی ہے۔" دریں اثنا، کانگریس صوبائی صدر ہرشوردھن سپکال نے امبرناتھ میں اتحاد کرنے والے شہر صدر پاٹیل سمیت 12 نگر سیوکوں کو معطل کر پوری کمیٹی برخاست کرنے کا اعلان کیا ہے۔ صوبے بھر زور دار بخشی جے پی۔ کانگریس اور بی جے پی۔ ایم آئی ایم اتحادوں سے متعلقہ مقامی خود اختیار اداروں میں فوری اقتدار کی کشمکش تو حل ہو گئی ہو، لیکن اس سے مہاراشٹر کی مجموعی سیاسی مساوات میں نئے تنازع کی ابتدا ہوئی ہے۔ یہ اتحاد اقتدار کے لیے کی گئی متنازع سمجھوتے ہیں، ایسی تنقید صوبے بھر سے ہو رہی ہے۔ فی الحال 29 مہانگر پالکاؤں کے انتخابات 15 تاریخ کو ہونے والے ہیں۔ ان نتائج پر بھی ان اتحادوں کا اثر نظر آنے کی امکان ظاہر کی جا رہی ہے۔

ہمیں اپنی حد اور طاقت کا اندازہ ہے، اس کے باوجود ہم اپنی الگ شناخت کے ساتھ انتخابی میدان میں ہیں: سنیل تٹکرے بی ایم سی کے لیے این سی پی کا انتخابی منشور جاری

ممبئی والوں سے حمایت کی اپیل امیت ساٹم عوام کو گمراہ کر رہے ہیں، دھاراوی معاملے میں اگر اڈانی کے خلاف جانا پڑا تو ہم ڈٹ کر مقابلہ کریں گے: نواب ملک

ممبئی: نیشنلسٹ کانگریس پارٹی (اجیت پوار) نے ممبئی میونسپل کارپوریشن انتخابات کے تناظر میں شہریوں کے لیے اپنا جامع منشور جاری کرتے ہوئے واضح کیا ہے کہ پارٹی پوری خود اعتمادی کے ساتھ اور اپنی الگ سیاسی شناخت کو برقرار رکھتے ہوئے انتخابی میدان میں اتری ہے۔ پارٹی کے ریاستی صدر اور رکن پارلیمنٹ سنیل تٹکرے نے صحافیوں سے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ ہمیں اپنی حدوں اور طاقت کا پورا ادراک ہے، لیکن اس کے باوجود ہم ممبئی شہر میں مضبوطی کے ساتھ اپنی الگ شناخت کے ساتھ انتخابات کا سامنا کر رہے ہیں اور تمام ممبئی والوں سے اپیل کرتے ہیں کہ وہ نیشنلسٹ کانگریس پارٹی کا ساتھ دیں۔ ممبئی کے وانکھیڈے اسٹیڈیم کے ایم سی اے لاؤنج میں ایک پرہجوم پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے سنیل تٹکرے نے کہا کہ ریاست میں 265 میونسپل کونسلوں اور نگر پنچایتوں کے انتخابات کے بعد اب 29 میونسپل کارپوریشنوں کے انتخابات ہونے جا رہے ہیں۔ بعض شہروں میں اتحاد کے تحت مقابلہ ہو رہا ہے، مگر ممبئی میں بی جے پی اور شیوسینا ایک ساتھ انتخابی میدان میں ہیں، جبکہ نیشنلسٹ کانگریس پارٹی 94 نشستوں پر آزادانہ طور پر انتخاب لڑ رہی ہے۔ انہوں نے اس تاثر کو مسترد کر دیا کہ امیدواروں کے انتخاب میں کسی خاص طبقے کو ترجیح دی گئی ہے۔ ان کے مطابق 94 امیدواروں میں مراٹھی، اتر بھارتی، مسلم، عیسائی، تیلگو، تمل اور بوہرہ سماج سے تعلق رکھنے والے امیدوار شامل ہیں، جن میں 50 خواتین، 17 او بی سی اور 12 درج فہرست ذات کے امیدوار بھی شامل ہیں، جو پارٹی کے ہمہ گیر سماجی کردار کو ظاہر کرتا ہے۔ تٹکرے نے کہا کہ ممبئی ملک کی اقتصادی راجدھانی اور عالمی معیار کا شہر ہے، جہاں مختلف زبانوں اور مذاہب کے لوگ بستے ہیں۔

نیشنلسٹ کانگریس پارٹی تمام طبقات کو ساتھ لے کر، شہری مسائل کے حل اور مساوی مواقع کی بنیاد پر یہ انتخاب لڑ رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ سابق وزیر نواب ملک، رکنِ اسمبلی ثنا ملک شیخ اور سابق رکنِ اسمبلی ذیشان صدیقی نے شہر کے مختلف مسائل پر سنجیدہ کام کیا ہے، جبکہ قومی صدر اور نائب وزیر اعلیٰ اجیت پوار اور قومی کارگزار صدر پرفل پٹیل کو بھی ممبئی کے مسائل کی گہری سمجھ ہے۔ اس کے علاوہ دو مرتبہ ممبئی کے میئر رہ چکے چھگن بھجبل کو شہر کی سیاست اور انتظامی ڈھانچے کا وسیع تجربہ حاصل ہے۔ اس موقع پر میڈیا کے نمائندوں کے سوالات کا جواب دیتے ہوئے نواب ملک نے ممبئی بی جے پی کے صدر امیت ساٹم پر سخت تنقید کی۔ انہوں نے کہا کہ امیت ساٹم عوام کو گمراہ کر رہے ہیں۔ گزشتہ پچاس برسوں سے بنگلہ دیشی دراندازی کے نام پر سیاست کی جا رہی ہے، مگر زمینی حقائق کے بجائے صرف خوف پیدا کیا جا رہا ہے۔ انہوں نے طنزیہ انداز میں کہا کہ اگر واقعی بنگلہ دیش میں ہندوؤں کے حالات خراب ہونے کا دعویٰ کیا جا رہا ہے تو پھر سب سے پہلے شیخ حسینہ کو بھارت سے باہر نکالنے کی بات کرنی چاہیے، جن کی وجہ سے بنگلہ دیش میں ہندوؤں کو تکالیف و مشکلات کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے۔ دھاراوی ری ڈیولپمنٹ کے حوالے سے نواب ملک نے کہا کہ اس منصوبے کا تصور انہوں نے 2002 میں پیش کیا تھا اور اس وقت بھی پارٹی کا واضح موقف یہی تھا کہ ہر خاندان کو عزت کے ساتھ گھر ملنا چاہیے۔ انہوں نے کہا کہ دھاراوی کی ترقی ہماری ترجیح پہلے بھی تھی اور آج بھی ہے، لیکن اگر اس منصوبے میں عوامی مفاد کے خلاف کوئی قدم اٹھایا گیا، یا اڈانی گروپ کی جانب سے ناانصافی کی گئی، تو نیشنلسٹ کانگریس پارٹی اس کی سخت مخالفت کرے گی اور عوام کے ساتھ کھڑی رہے گی۔ سیاسی تلخیوں پر بات کرتے ہوئے نواب ملک نے کہا کہ کلیان ڈومبیولی میں شیوسینا اور بی جے پی نے ایک دوسرے پر شدید الزامات عائد کیے، مگر بعد میں وہی اقتدار میں ایک ساتھ نظر آئیں۔ انہوں نے کہا کہ غیر ضروری سیاسی کڑواہٹ نہ بڑھے، اس مقصد کے لیے انہوں نے وزیر اعلیٰ دیویندر فڈنویس سمیت بی جے پی کے دیگر سینئر قائدین سے بات چیت کی ہے اور اس بات پر اتفاق ہوا ہے کہ آئندہ سیاسی اختلافات کو ذاتی دشمنی میں تبدیل نہیں کیا جائے گا۔ نیشنلسٹ کانگریس پارٹی کے جاری کردہ منشور میں 'اپنی ممبئی، سب کی ممبئی' کے نظریے کے تحت غریب، متوسط اور خوشحال طبقے سب کو مساوی مواقع فراہم کرنے کی بات کی گئی ہے۔ اس میں پرانی چالوں اور جھونپڑپٹیوں میں مفت پانی، بنیادی ڈھانچے کی بہتری، معذور افراد کے لیے ممبئی میٹرو میں مکمل رعایت، صحت، تعلیم، ٹرانسپورٹ، خواتین کی سلامتی اور شفاف بلدیاتی انتظام جیسے اہم نکات شامل ہیں۔ پارٹی قیادت کا کہنا ہے کہ یہ منشور محض وعدوں کا مجموعہ نہیں بلکہ ممبئی کو سماجی ہم آہنگی، مساوات اور پائیدار ترقی کی راہ پر لے جانے کا عملی خاکہ ہے۔

بی جے پی ایک غیر سنجیدہ پارٹی، تحقیق کے بغیر ہرزہ سرائی اس کی عادت بن چکی ہے ممبئی میں مسلم آبادی سے متعلق الزام محض فرقہ وارانہ ماحول پیدا کرنے کا ایجنڈا ہے: سچن ساونت

ممبئی: آل انڈیا کانگریس کمیٹی کے سکریٹری اور ممبئی کانگریس کے چیف ترجمان سچن ساونت نے بی جے پی اور ممبئی بی جے پی کے صدر امیت ساٹم پر سخت تنقید کرتے ہوئے کہا ہے کہ بی جے پی کے پاس ترقی کے نام پر کہنے کو کچھ نہیں، اسی لیے وہ جان بوجھ کر ہندو مسلم کا مسئلہ اچھال کر عوام کی توجہ بنیادی مسائل سے ہٹانا چاہتی ہے۔ ان کے مطابق ممبئی میں مسلم آبادی بڑھنے کے الزامات نہ صرف بے بنیاد ہیں بلکہ خالصتاً سماج کو بانٹنے کے مقصد سے لگائے جا رہے ہیں۔ سچن ساونت نے کہا کہ امیت ساٹم کی جانب سے ہندو اور مسلم آبادی میں تبدیلی کے اعداد و شمار پیش کرنا علمی دیوالیہ پن کی واضح مثال ہے۔ ملک میں ابھی تک مردم شماری نہیں ہوئی، پھر یہ دعوے آخر کس بنیاد پر کیے جا رہے ہیں؟ اگر ووٹروں کی تعداد میں اضافہ ہوا ہے تو اسی بی جے پی اور الیکشن کمیشن نے ماضی میں اسے جمہوریت کی کامیابی قرار دیا تھا، پھر آج اسی کو فرقہ وارانہ رنگ دینا کھلی منافقت ہے۔ انہوں نے کہا کہ بی جے پی بغیر کسی تحقیق کے بیان بازی کرنے والی 'غیر سنجیدہ' پارٹی بن چکی ہے۔ انہوں نے کہا کہ بی جے پی رام کے نام کا جاپ کرنے کے بجائے ہر وقت 'مسلمان' کے لفظ کا جاپ کر رہی ہے، کیونکہ نفرت اور تقسیم ہی اس کی سیاست کا اصل ہتھیار ہے۔ ووٹ جہاد جیسے الفاظ استعمال کر کے وہ براہِ راست ووٹروں اور جمہوری عمل کی توہین کر رہی ہے، جسے عوام اچھی طرح سمجھ چکے ہیں۔ بنگلہ دیشی دراندازی کے الزامات پر ردعمل دیتے ہوئے سچن ساونت نے کہا کہ اگر واقعی ملک میں بنگلہ دیشی شہریوں کی تعداد میں اضافہ ہوا ہے تو اس کی براہِ راست ذمہ داری مرکزی وزیر داخلہ امیت شاہ اور وزیر اعظم نریندر مودی پر عائد ہوتی ہے۔ کیا بی جے پی یہ مان رہی ہے کہ سرحدوں کی حفاظت میں مرکزی حکومت ناکام ثابت ہوئی ہے؟ اگر نہیں، تو پھر ایسے غیر ذمہ دارانہ بیانات دینے والوں کے خلاف کارروائی کیوں نہیں کی جاتی؟ سچن ساونت نے کہا کہ لوک سبھا انتخابات میں ورشا ایکناتھ گائیکواڑ کی کامیابی اور بی جے پی امیدوار کی شکست نے بی جے پی کو شدید سیاسی و ذہنی صدمے میں مبتلا کر دیا ہے۔ ان کے مطابق ایک بدھ مت سے تعلق رکھنے والی خاتون کا پارلیمنٹ پہنچنا ہی دراصل منووادی سوچ رکھنے والی بی جے پی کی اصل تکلیف ہے۔ انہوں نے کہا کہ جن طبقات اور خواتین کو صدیوں تک قیادت سے محروم رکھا گیا، آئینِ ہند نے انہیں نمائندگی کا حق دیا اور یہی جمہوری سچ بی جے پی کو ناگوار گزرتا ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ بی جے پی مذہب، ذات، زبان اور علاقائیت کے نام پر تنازعات کھڑے کر کے عوامی مسائل سے توجہ ہٹانا چاہتی ہے، جبکہ کانگریس پارٹی ممبئی میونسپل کارپوریشن انتخابات میں صاف پانی، سڑکیں، صحت، تعلیم، رہائش اور شفاف بلدیاتی نظام جیسے بنیادی شہری مسائل پر ہی توجہ مرکوز رکھے گی۔ سچن ساونت نے یقین ظاہر کیا کہ 'ترقی چاہیے، تنازع نہیں' کے کانگریسی موقف کو ممبئی کے عوام کی بھرپور حمایت حاصل ہو رہی ہے اور عوام بی جے پی کے نفرت انگیز پروپیگنڈے کو مسترد کر دیں گے۔

''بی جے پی دومنہ والی پارٹی ہے، اقتدار کیلئے کچھ بھی کر سکتی ہے'': راوت

ممبئی: ادھو ٹھاکرے کی سربراہی والی شیوسینا کے رکن پارلیمان اور ترجمان سنجے راؤت نے بدھ کو بی جے پی پر سخت تنقید کی ہے اور اسے دومنہ والی پارٹی قرار دیا۔ انہوں نے الزام عائد کیا ہے کہ بی جے پی نے اقتدار حاصل کرنے کیلئے کٹر حریف کانگریس اور ایم آئی ایم سے اتحاد کیا ہے۔ اس نے امبرناتھ میں کانگریس سے جبکہ آکولہ اور میرا بھائندر میں ایم آئی ایم سے اتحاد کیا ہے۔ یہ دہرا معیار نہیں تو اور کیا ہے۔ بدھ کو ذرائع ابلاغ کے نمائندوں سے بات چیت کرتے ہوئے سنجے راؤت نے کہا کہ ''بی جے پی دومنہ والی پارٹی ہے۔ اس نے میرا بھائندر میں ایم آئی ایم کے ساتھ اتحاد کیا ہے جبکہ امبرناتھ میں کانگریس کے ساتھ اتحاد کیا ہے۔ حالانکہ ملک کے وزیر اعظم نریندر مودی نے کہہ چکے ہیں کہ وہ کانگریس سے پاک بھارت بنانا چاہتے ہیں۔ ایک جانب بی جے پی اعلیٰ کمان یہ کہہ رہی ہے اور دوسری جانب امبرناتھ میں اقتدار حاصل کرنے کیلئے کانگریس ہی سے اتحاد کر رہی ہے۔ یہ دہرا معیار نہیں تو اور کیا ہے؟ بی جے پی نے آدھی کانگریس کو اپنی پارٹی میں ضم کر لیا ہے اور جو کانگریس بچی ہے، اس کے ساتھ اتحاد کر رہی ہے۔'' انہوں نے مزید کہا کہ ''ہم تو اپنے آس پاس بھی ایم آئی ایم کو آنے نہیں دیتے اور یہ مہاراشٹر میں بی جے پی کا ایم آئی ایم سے اتحاد پہلی مرتبہ دیکھا جا رہا ہے اور یہ نیا پیٹرن ہے۔'' شیوسینا (ادھو ٹھاکرے) کے ترجمان نے مزید کہا کہ ''اقتدار حاصل کرنے کیلئے بی جے پی کو کسی بھی پارٹی سے اتحاد کرنے میں کوئی پریشانی محسوس نہیں ہو رہی ہے۔'' سنجے راؤت نے ایک کہاوت کے ذریعے کہا کہ بی جے پی کی حالت ایسی ہو گئی ہے کہ جو پینے کو دے، اس کی سیج پر یہ پہنچ جائے۔ انہوں نے مزید کہا کہ ''بی جے پی ویر ساورکر کے نظریات پر عمل کرنے والی پارٹی ہے لیکن این سی پی کے سربراہ اجیت پوار ان کے نظریات کو نہیں مانتے، اس کے باوجود انہوں نے ویر ساورکر کو نہ ماننے والے کو اپنے ساتھ اقتدار میں شامل کیا اور ویر ساورکر کے بارے میں ادھو ٹھاکرے اور شیوسینا (یو بی ٹی) کے دیگر لیڈروں پر تنقید کی جاتی ہے۔ یہ دہرا معیار نہیں تو اور کیا ہے۔''

گجرات میں بدعنوانی اب کوئی پوشیدہ مسئلہ نہیں ہے بلکہ کھلا زخم ہے۔ پانچ کلکٹرس معطل، کتنے باقی ہیں؟

حبیب شیخ

احمد آباد حال ہی میں ریاست میں 1500 کروڑ روپے کی زمین کو ناقابل کاشت بنانے کے معاملے میں سریندر نگر کے کلکٹر راجندر پٹیل کو بدعنوانی کی وجہ سے معطل کر دیا گیا تھا، لیکن ان کی برادری نے انہیں بحال کرنے کے لیے تحریک چلائی تھی۔ لہٰذا یہ بات سمجھ میں آتی ہے کہ ریاست میں بدعنوانی کس رفتار سے سماجی طور پر قابل قبول ہوتی جا رہی ہے۔ حکمران ایسے کیسز کو منظر عام پر لانے کے بجائے چھپانے کی کوشش کر رہے ہیں۔ پانچ ضلع کلکٹروں کی معطلی، منریگا جیسی غریبوں کی فلاحی اسکیموں میں سیاسی بچوں کی لوٹ مار، ایک حاضر سروس کلکٹر کی گرفتاری، احمد آباد میونسپل کارپوریشن میں بڑے پیمانے پر بدعنوانی اور ناقص تعمیر کی وجہ سے پلوں کا گرنا۔ یہ تمام واقعات اس بات کا ثبوت ہیں کہ بدعنوانی صرف گجرات میں ہی نہیں بلکہ اقتدار کے تحفظ میں پنپ رہی ہے۔ حکومت پانچ کلکٹرز کی معطلی کو بڑی کامیابی کے طور پر پیش کر رہی ہے، لیکن سوال یہ ہے کہ معطلی کے بعد کیا آتا ہے؟ نہ کوئی گرفتاری، نہ کوئی مثالی سزا، نہ بڑے مگرمچھوں کے حوالے۔ عوام جانتے ہیں کہ معطلی اکثر انصاف کی طرف نہیں بلکہ خاموش بحالی کی طرف پہلا قدم ہوتا ہے۔ دھرا کے ایم ایل اے بچو خبر کے بیٹوں پر منریگا گھوٹالے کے الزامات نے ثابت کر دیا ہے کہ غریبوں کے نام پر چلائی جانے والی اسکیمیں دراصل طاقتور خاندانوں کی تجوریاں بھرنے کا ذریعہ بن گئی ہیں۔ یومیہ اجرت پر کام کرنے والے مزدوروں کو روزگار فراہم کرنے کی اسکیمیں سیاسی وارثوں کے قبضے میں بدل گئی ہیں۔ سوال یہ ہے کہ اگر یہ انصاف ہے تو ظلم کیا ہے؟ سریندر نگر کلکٹر کی گرفتاری نے پورے انتظامی نظام کو بے نقاب کر دیا ہے۔ جب ضلع کا اعلیٰ ترین اہلکار ہی کرپشن میں پھنس جائے تو عام شہری کس پر اعتماد کرے؟ یہ واقعہ صرف ایک اہلکار کی کرپشن نہیں بلکہ پورے نظام کے اخلاقی دیوالیہ پن کی علامت ہے۔ ادھر احمد آباد میونسپل کارپوریشن کرپشن کی تجربہ گاہ بنتی جا رہی ہے۔ آڈٹ اعتراضات کے ڈھیر، بلوں میں ہیرا پھیری، ٹھیکوں کی بندر بانٹ اور ناقص ترقیاتی کام...... سب کچھ سب کی آنکھوں کے سامنے ہو رہا ہے، لیکن کارروائی صرف فائلوں تک محدود ہے۔ لوگ پوچھ رہے ہیں کہ میونسپل کارپوریشن عوامی خدمت کے لیے ہے یا چند لوگوں کے منافع کے لیے؟ ریاست میں پلوں کا گرنا محض ایک حادثہ نہیں بلکہ ایک غیر ارادی قتل ہے۔ ناقص تعمیرات، کمیشن لینے اور ملی بھگت نے ترقیاتی کاموں کو موت کے جال میں تبدیل کر دیا ہے۔ لوگوں کے سفر کو آسان بنانے کے لیے بنائے گئے پل ان کی جان کے دشمن بن چکے ہیں۔ حکمران یہ سمجھنا بھول رہے ہیں کہ گجرات کے عوام ہمیشہ خاموش رہیں گے۔ تاریخ گواہ ہے کہ جب عوام کے صبر کا پیمانہ ٹوٹتا ہے تو تخت و تاج لرز جاتے ہیں۔ آج سوال اٹھائے جا رہے ہیں تو کل جواب مانگے جائیں گے۔ یاد رہے کہ خاموشی کمزوری نہیں ہے اور صبر کی بھی ایک حد ہوتی ہے۔ گجرات کو کرپشن فری بنانے کے دعوے اب نعروں سے آگے بڑھ کر عملی ذمہ داری کا مطالبہ کرتے ہیں۔ اگر اب بھی اصل مجرموں کو انصاف کے کٹہرے میں نہ لایا گیا تو لوگ یہ ماننے پر مجبور ہو جائیں گے کہ نظام ہی کرپشن کا محافظ بن چکا ہے۔ یہ صرف ایک انتباہ نہیں، یہ وقت کی پکار ہے۔

میرا سوال...

سوال: شادی کے بعد سسرالی رشتہ داروں میں جیٹھ، جٹھانی، دیور، دیورانی نندیں، بھاوج کے درمیان ایک دوسرے کو نام لے کر پکارا جائے گا یا عزت کی جائے گی، اس مسئلہ کے شرعی حکم سے آگاہ فرمائیں، مثلاً حقیقی بھائی عمر میں بہن سے بڑے ہیں تو چھوٹی بہن اپنے بڑے بھائی کو احترام واکرام کے الفاظ سے پکارے گی؛ لیکن اگر وہی بڑے بھائی کی بیوی عمر میں نندوں سے چھوٹی ہو تو کیا بھائی کا اکرام ملحوظ رکھتے ہوئے بھاوج کو بھی احترام کے الفاظ سے پکارنا چاہیے، شرعی اعتبار سے ادب کا تقاضا کیا ہے؟ واضح فرمائیں، جزاکم اللہ۔ (کریم الدین، سنتوش نگر)

جواب: شریعت میں دونوں کو اہمیت دی گئی ہے، عمر کے اعتبار سے بڑے ہونے کو بھی، اسی معنیٰ میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "جس نے بڑے کا احترام نہیں کیا، وہ ہم میں سے نہیں ہے" من لم یوقر کبیرنا فلیس منا (شعب الایمان، حدیث نمبر: ۱۰۴۷۴)

خود رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اپنے رفقاء کے درمیان اس کو ملحوظ رکھا کرتے تھے، دوسری طرف آپ نے رشتوں کے احترام کا بھی خصوصی خیال رکھا اور اس کی تلقین فرمائی، حضرت عباسؓ کی عمر آپ سے کچھ ہی زیادہ تھی؛ لیکن پھر بھی آپ ان کے ساتھ احترام کا معاملہ فرماتے تھے۔

ایک نوجوان اپنے والد سے آگے چل رہے تھے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم ان کے پیچھے چلا کرو (المعجم الاوسط، حدیث نمبر: ۶۸۵۷)

ایک معاملہ میں دو بھائی آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئے، چھوٹے بھائی اپنا معاملہ پیش کرنے لگے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "کبّر" یعنی بڑے کو بات کہنے کا موقع دو (بخاری، حدیث نمبر: ۶۱۴۲)

لہٰذا اگر دو خواتین میں سے ایک عمر میں بڑی ہوں اور دوسری رشتہ کے اعتبار سے بڑی شمار کی جاتی ہوں، تو دونوں ایک دوسرے کے ساتھ ادب واحترام کا معاملہ رکھیں، بھاوج نند کے ساتھ اس بناء پر کہ وہ عمر میں بڑی ہیں، اور نند بھاوج کے ساتھ اس بناء پر کہ بعض روایتوں میں بڑے بھائی کو والد کے درجہ میں رکھا ہے۔

بڑے بھائی کو والد کا درجہ دینے میں اس طرف اشارہ ہے کہ اس کی بیوی کو ماں کی طرح احترام دینا چاہیے، یہ تو شرعی نقطۂ نظر سے کہا گیا ہے؛ لیکن ایسے مسائل میں عرف ورواج کی بھی بڑی اہمیت ہوتی ہے، جس علاقہ میں جس طرح کا رواج ہو، اس کے مطابق عمل کرنے کی گنجائش ہے؛ کیوں کہ ایسے معاملات میں رواج سے ہٹ کر جو عمل کیا جاتا ہے، وہ دل آزاری کا سبب بنتا ہے، اور رواج کے دائرہ میں جو عمل ہوتا ہے، اس سے شکایت پیدا نہیں ہوتی۔

ازدواجی زندگی کی ابتداء کیسے کریں!!!

دلہا دلہن پہلی ملاقات سے پہلے دو رکعت نفل حاجت اور شکرانے کے پڑھیں تو اللہ کریم ان کی نسلوں میں گیارہ برکتیں عطا فرماتے ہیں۔

1- اللہ جل شانہ اس کی نسلوں میں ولی پیدا کرے گا۔

2۔ جن سجدوں اور رکوع سے میاں بیوی نے ابتداء کی اللہ جل شانہ ان کی اولاد سے رکوع اور سجدے نہیں چھینے گا یعنی اپنی بندگی نہیں چھینے گا۔

3- اللہ جل شانہ اس کی نسلوں کو خواہشات کا غلام نہیں بنائیں گے۔

4- اس کی نسلوں کو ظاہری حسن عطا فرمائیں گے۔

5- اللہ کریم اس کی نسلوں کو باطنی حسن عطا فرمائیں گے۔

6- اللہ مہربان اس کی نسلوں کی روح کو فرائض کی ادائیگی کے بغیر اپنے پاس نہیں بلائیں گے۔

7- نماز میں اللہ پاک نے روزی کی برکت رکھی ہے۔ اللہ اس کو اس کی نسلوں کو صدا روزی کی برکت دے گا۔

8- اللہ پاک اس کو ظاہر کا ایسا نور عطا فرمائیں گے جس سے حق و باطل کو پہچان لے گا۔

9- اللہ کریم جل شانہ آخری وقت میں کلمہ عطا فرمائے گا۔

10- اللہ اس کو اور اس کی نسلوں کو فقر اور فقیر ہونے گا۔

11- اللہ پاک اس کو قیامت تک آنے والے فتنوں سے محفوظ رکھے گا۔

شادی کے موقع پر بے پردگی نہ کریں

ایسی عورتیں (بے پردہ) جو کپڑے پہن کر بھی ننگی ہوں، اپنی جانب مائل کرنے والی اور خود مائل ہونے والی بالوں کو یوں سنوارتی جیسے اونٹنی کے کوہان ہو، وہ جنت میں داخل ہونا تو دور کی بات ہے جنت کی خوشبو بھی نہ پائیں گی۔ (صحیح مسلم)

شادیوں پر مخلوط مجالس کا اہتمام نہ کریں۔ کتنی ہی مسلمان بہنیں ہیں جو پردے کا اہتمام کرتی ہیں مگر شادی کی تقریبات میں شامل ہونے پر یوں سمجھتی ہیں کہ آج ان پر کوئی شرعی حکم نافذ نہیں۔ رسم ورواج اور دنیاوی نمود ونمائش کے لئے ہم اپنے رب کو ناراض کر دیتے ہیں۔ یاد رکھیں! خوشیاں ہمیشہ خوشیاں دینے والے کو راضی کرنے سے ملتی ہیں۔

مصنفہ: کنیز فاطمہ

مجھے غصہ بہت آتا ہے کوئی غلط بات برداشت نہیں کر پاتی، سب سے لڑائی ہوتی ہے، زبان بہت خراب استعمال کر جاتی ہوں غصے میں۔ مہربانی فرما کر کوئی دعا بتا دیں، جس سے میں اپنی زبان اور غصے پر قابو پاسکوں۔ رشتے ٹوٹ رہے ہیں، میں رشتے جوڑنا اور نباہنا چاہتی ہوں، میرے حق میں دعا بھی کر دیں!

نبی اکرم ﷺ کی سیرت اور صفات کا مطالعہ کرنا چاہیے اور یہ کہ اللہ تعالیٰ نے ہمیں نبی اکرم ﷺ کی سیرت اپنانے کا حکم دیا ہے اور بدزبانی کے خطرناک انجام کو سوچنا چاہیے اور غصہ آئے تو "أَعُوذُ بِاللهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ" پڑھتی رہیں اور وضو کر لیا کریں اور حالت بدل دیا کریں۔ اللہ تعالیٰ نیک اخلاق نصیب فرمائے۔

دنیا کا ہر ذی شعور انسان غصے کے مضر اثرات ونتائج سے واقف ہے۔ تجربہ بتاتا ہے کہ غصے سے کیا جانے والا ہر کام اپنے ساتھ خسارہ اور پچھتاوا ہی لاتا ہے۔ اس حقیقت کے پیش نظر تعمیر سیرت کے حوالے سے قرآن مجید نے غصے کو زیر کرنا پرہیزگاروں کی صفت بتایا ہے۔

غصہ ہر ایک کو آتا ہے۔ غصہ آنا فطری ہے لیکن اللہ نے اسے انسان کے لیے آزمائش بنایا ہے، شیطان بار بار بندے کو غصہ کے لیے اکساتا ہے۔ اس طرح غصہ پر قابو پانا کے لیے مستقل محنت کی ضرورت ہوتی ہے، بار بار ایسا دیکھنے میں آتا ہے کہ انسان حتی المقدور کوشش کرتا ہے کہ غصہ نہ کرے لیکن حالات اس کے اندر اس قدر ارتعاش پیدا کر دیتے ہیں کہ وہ غصے پر قابو نہیں پاتا۔ بعدازاں پچھتاوے کے سوا کچھ ہاتھ نہیں آتا۔ غصے کی اسی غیر معمولی قوت کو دھیان میں رکھ کر جدید سائنس نے اس ضمن میں کئی طرح کے کورسز بھی ترتیب دیے ہیں جن میں لوگوں کو غصے کے وقت اپنے حواس پر قابو رکھنا سکھایا جاتا ہے، معمولی معمولی چیزیں غصہ نہ دلائے؛ اس کے لیے تکنیک سکھائی جاتی ہے۔ بحیثیت امت مسلمہ ہمیں بھی جدید اور سائنٹفک اصولوں سے رہنمائی حاصل کرنی چاہیے۔

کبھی کوئی کام خراب ہو جائے یا پھر کوئی شخص مسلسل تنگ کرے یا پھر دفتر میں موجود باس کی روز کی چک چک سے یقیناً ہر کسی کو شدید غصہ آتا ہوگا۔ جھنجھلاہٹ، چڑچڑاپن، اکتاہٹ اور طیش آنا ان سب کا شمار غصے میں ہی ہوتا ہے۔ غصہ آنا بہت آسان ہوتا ہے ان اس پر قابو پانا ہر کسی کے بس کی بات نہیں ہوتی۔

آج ہم آپ کو غصے کی اقسام کے بارے میں بتائیں گے۔ جن سے آپ اندازہ کر سکتے ہیں کہ آپ کس نوعیت کا غصہ کرتے ہیں۔

غصہ نظرانداز کرنا: جب آپ بے حد غصے میں ہوتے ہیں اور چاہتے ہیں کہ سامنے والے کو خوب کھری کھری سنائیں لیکن یہ سب کرنے کی ہمت نہیں ہو پاتی اور آپ اندر ہی اندر غصہ پی جاتے ہیں تو اس کا مطلب آپ کا غصہ غیر فعال ہے اور آپ کا شمار کسی بھی ہنگامے سے بچنے والے لوگوں میں ہوتا ہے۔ لیکن غصہ ضبط کرنے والوں کی ذہنی اور جسمانی صحت متاثر ہوتی ہے اور ان کو دل کے امراض لاحق ہو سکتے ہیں اور آپ کا مدافعتی نظام بھی کمزور ہو سکتا ہے۔

شکایت رکھنا: اگر آپ کو کسی پر غصہ آجائے اور وہ کسی صورت جانے کا نام نہیں لیتا اور آپ اس شخص کو معاف بھی نہیں کر پاتے تو اس کا مطلب آپ کے غصے میں خوف بھی شامل ہے۔ اس قسم کے غصے میں دوستی سے زیادہ انا اہم ہو جاتی ہے اور اپنی بات ماننے سے انکاری ہو جاتے ہیں اور اس مخصوص شخص کے لیے ہمیشہ دل میں شکایت رکھنے لگتے ہیں۔

جارحانہ غصہ: اگر آپ کو کوئی کام دیتا ہے اور آپ اس کو یہ کہہ کر ٹال دیتے ہیں کہ میں بھول گیا/گئی یا بعد میں کر کے دے دوں گا/گی یا پھر وہ کام صحیح طریقے سے نہیں کر کے دیتے۔ اس کے علاوہ آپ کسی کو صاف منع کرنے کے بجائے ٹال مٹول کرتے رہتے ہیں تو آپ کے غصے کا شمار جارحانہ غصے میں ہوتا ہے۔ ایسے غصے کے مالک لوگ کوئی بھی بات براہ راست نہیں کرتے بلکہ الٹ پھیر کر بات کرتے ہیں۔

میسیج پر غصہ کرنے والے: جب آپ کسی کو ایک لمبا چوڑا میسیج لکھ کر بھیجتے ہیں اور جواب میں وہ شخص آپ کو محض ایک لفظ لکھ کر بھیج دیتا ہے تو یقیناً اس بات سے کسی کو بھی غصہ آسکتا ہے۔ لیکن ہمیں دوسرے پہلو سے بھی سوچنے چاہیئے عین ممکن ہے وہ شخص کہیں مصروف ہو اور اس کے پاس لمبا چوڑا جواب دینے کا وقت نہ ہو۔

سوشل میڈیا پر غصہ: کچھ لوگ صرف سوشل میڈیا پر کیپس لاک آن کر کے غصہ کرتے ہیں لیکن جب کوئی ان کے سامنے آجائے تو وہ ہلکا پھلکا غصہ کر کے معاملہ رفع دفع کر دیتے ہیں۔ ان کا غصہ صرف سوشل میڈیا تک ہی محدود ہوتا ہے۔

ہر دن غصہ: کچھ لوگ ہر وقت غصے میں رہتے ہیں چاہے صبح ہو شام، رات ہو یا دن، آندھی آئے یا طوفان ان کا غصہ ٹس سے مس نہیں ہوتا۔ کیونکہ غصہ کرنا ان کی عادت میں شامل ہو جاتا ہے اس لیے کوئی بھی موسم ان پر اثر نہیں کرتا البتہ گرمی ان کے غصے میں مزید اضافہ کر دیتی ہے۔

ہر چیز میں نقص نکالنا: کئی ایسے لوگ ہوتے ہیں جن کو کوئی بھی چیز پسند نہیں آتی، دوسروں کا کیا ہوا کام ان کو پسند نہیں آتا اور وہ سب کے کاموں میں نقص نکالتے رہتے ہیں۔ ایسے لوگوں میں خود اعتمادی بہت کم ہوتی ہے، جس کی وجہ سے وہ نہ خود خوش رہتے ہیں نہ دوسروں کو خوش رہنے دیتے ہیں۔

چیزوں کی توڑ پھوڑ: وہ لوگ جو غصے پر بالکل قابو نہیں رکھتے اور چھوٹی سی بات کا بڑا بتنگڑ بنا دیتے ہیں ماہرین کی نظر میں یہ سب سے زیادہ خطرناک غصہ ہے۔ اس میں انسان چیزوں کو بھی نقصان پہنچاتا ہے اور بعض اوقات اپنے آپ کو بھی نقصان پہنچا دیتا ہے۔

غصے میں اخلاق کی جھلک: کہتے ہیں کہ کسی انسان کا اصل چہرہ غصے کی حالت میں سامنے آتا ہے اور یہ بات بہت حد تک درست ہے۔ کیونکہ غصہ آنا ایک قدرتی بات ہے لیکن اس پر قابو کیسے رکھنا ہے؟ اور لوگوں پر غصہ آنے کے باعث ان کے ساتھ ڈیل کیسے کرنا ہے، یہ ساری باتیں اخلاق کے مطابق سامنے آتی ہیں۔

دودھ پلانے کے دوران سو رہی مائیں بچوں کیلئے موت کا خطرہ پیدا کر دیتی ہیں

ایک نئی تحقیق سے پتا چلا ہے کہ دودھ پلانے والی ماؤں میں سے ایک چوتھائی مائیں اپنے بچے کو دودھ پلاتے وقت سو جاتی ہیں جس سے بچوں کے دم گھٹنے کا خطرہ بڑھ جاتا ہے۔

یونیورسٹی آف ورجینیا کی ایک ٹیم نے وضاحت کی اس کی وجہ یہ ہے کہ جب بھی کوئی ماں بچے کو دودھ پلاتے پلاتے کسی ایسی جگہ پر سو جاتی ہے جہاں بچے کے پاس نرم کشن اور تنگ ماحول ہوتا ہے جیسا کہ صوفوں، نرم کرسیوں یا بستروں وغیرہ میں، تو اچانک بچوں کی موت کا سنڈروم (SIDS) کا خطرہ بڑھ جاتا ہے۔

ماؤں کے زبانی بیان کردہ 80٪ سے زیادہ معاملات میں ماؤں کی نیند لینے کی کوئی نیت نہیں ہوتی، بس اچانک انکی آنکھ لگ جاتی ہے۔

ٹیم نے مزید کہا کہ اگرچہ نوزائیدہ بچوں کو دودھ پلاتے ہوئے سو جانا اپنے آپ میں کوئی زیادہ حیران کن بات نہیں ہے مگر جو بات بہت تشویشناک ہے وہ یہ ہے کہ زیادہ تر ماؤں نے سونے کا ارادہ نہیں کیا تھا اس لیے سونے کی جگہ بچے کے لیے ممکنہ طور پر غیر محفوظ ہو جاتی ہے بالخصوص جب دونوں سو رہے ہوں۔

سرکردہ محقق نے یونیورسٹی کی ایک نیوز ریلیز میں کہا کہ والدین کو دودھ پلانے کے دوران نیند آنے کے ممکنہ خطرے کے بارے میں آگاہ کرنے اور بچے کے ارد گرد کی جگہ کو ہر ممکن حد تک محفوظ بنانے کی ضرورت ہے۔ اس میں بچے کے لیے کھلی ہوا کے راستے کو یقینی بنانے کے لیے تکیے اور کمبل کو ہٹانا ضروری ہوگا۔

مہوش اکرم

مشرقی ہوں یا مغربی، خواتین میں ہیوی میک اپ لک کم دیکھا جانے لگا ہے۔ آج کی خواتین سافٹ اور لائٹ میک اپ کے ذریعے شخصیت میں نکھار لانے کو زیادہ ترجیح دیتی ہیں۔ ہمارے یہاں نیچرل برائیڈل میک اپ پہلے ٹرینڈ کا حصہ نہ تھا، تاہم اب ہو گیا ہے۔ خواتین کی اکثریت نیچرل برائیڈل میک اپ کو اپنا رہی ہے لیکن کچھ منفرد انداز میں۔

مغربی اور عرب ممالک سمیت پاکستانی دلہنیں جس طرح سرخ کے بجائے سفید یا دیگر ہلکے رنگ پسند کرتی ہیں، اسی طرح گہری لپ اسٹک اور آنکھوں کے گہرے رنگ کے بجائے سوفٹ اور لائٹ ٹچ برائیڈل میک اپ کو اپنا رہی ہیں۔ نیچرل برائیڈل میک اپ کی بات کی جائے تو اس کے لئے آرٹسٹ آنکھوں اور چہرے کا میک اپ لائٹ اور سوفٹ رکھتے ہیں جبکہ لپ اسٹک کے لئے گہرے شیڈز کا استعمال کیا جاتا ہے۔ برائیڈل میک اپ میں آنکھوں کو خاص اہمیت حاصل ہے، اسموکی آئی میک اپ کچھ عرصہ قبل متعارف ہوا اور دیکھتے ہی دیکھتے ایک ایسا ٹرینڈ بن گیا جو پارٹی میک اپ، انگیجمنٹ اور برائیڈل میک اپ سمیت ہر اسٹائل کے لئے پرفیکٹ ثابت ہوا۔ دور جدید میں اسموکی آئی میک اپ کے لئے کلرڈ گلیٹر، چمکیلی ڈسٹ اور رت نئی اسموکی تکنیک کا استعمال کیا جا رہا ہے۔ کچھ عرصہ اسموکی میک اپ کا سنتے ہی بلیک آئی شیڈو کا تصور آنے لگتا تھا تاہم اب ٹرینڈ چینج ہو گیا ہے اس میں بلیک کے علاوہ نیلا، برگنڈی، کتھئی اور اودی رنگوں کا استعمال کیا جاتا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ مختلف رنگوں اور رت نئی تکنیک کا استعمال برائیڈل میک اپ کو ایک خاص انفرادیت عطا کرتا ہے۔ اسموکی آئی میک اپ کے اس ٹرینڈ کے پیش نظر مختلف رنگوں کا امتزاج اس خوبصورتی سے کیا جاتا ہے کہ سب رنگ مل کر ایک شاندار تاثر ابھارنے کا سبب بنتے ہیں، جس سے آنکھوں کی دلکشی میں بھی اضافہ ہوتا ہے۔ گلیٹر آئی میک اپ ان دنوں خواتین میں سب سے زیادہ مقبول ٹرینڈ ہے۔ میک اپ آرٹسٹ برائیڈل میک اپ کیلئے گلیٹر آئی میک اپ کا استعمال کر رہے ہیں۔ اداکارہ آئزہ خان کی شادی اور ولیمے میں میک اپ کے لئے گلیٹر آئی میک اپ ٹرکس کا استعمال کیا گیا۔ گلیٹر آئی میک اپ کیلئے گولڈ یا سلور ہی نہیں بلکہ کلرڈ گلیٹر کا استعمال بھی کیا جاتا ہے جو آنکھوں کی خوبصورتی میں اضافے کا باعث بنتا ہے۔ سلور، پنک اور پرپل گلیٹر کلرز سے مزین برائیڈل آئی میک اپ ایک منفرد اور خوبصورت انداز فراہم کرنے کیلئے بہترین انتخاب ہے۔ برائیڈل لک کے گلیٹر آئی میک اپ کے لئے لائٹ اور ڈارک دونوں ہی ٹرینڈز اپنائے جاتے ہیں، جنہیں دلہن کے لباس اور جیولری کی مناسبت سے استعمال کیا جاتا ہے۔ برائیڈل میک اپ کے لئے ہیوی میک اپ ہماری روایت کا حصہ ہے۔ آج بھی خواتین کا ایک طبقہ ایسا ہے جو شادی جیسے خاص دن کے لئے ہیوی لک اپنانا پسند کرتا ہے۔ اگر آپ بھی نیچرل لک کے بجائے ہیوی میک اپ لک اپنانا چاہتے ہیں تو گولڈن اور بلیک آئی میک اپ کی طرف جائیں اس ٹرینڈ کے پیش نظر بیوٹی ایکسپرٹ دو خاص شیڈز (گولڈن اور بلیک) کا استعمال زیادہ کرتی ہیں۔ برائیڈل لہنگے میں بلیک کا ٹچ ہو یا نہیں، آنکھوں کے میک اپ کیلئے بلیک اور گولڈن شیڈز کو منفرد انداز میں استعمال کیا جاتا ہے۔ برائیڈل لائنر اسٹائل کی بات کی جائے تو عام طور پر ونگڈ اسٹائل، آنکھ کی ساخت کو پیش نظر رکھتے ہوئے زیادہ مناسب رہتا ہے۔ ہیوی میک اپ میں جہاں آنکھیں گہرے اور ہلکے رنگوں کے ساتھ تیار کی جاتی ہیں، وہیں لپ اسٹک کیلئے ہلکے رنگوں کا انتخاب کیا جاتا ہے۔

خواتین کے آنسو مردوں کا غصہ کم کر دیتے ہیں

حال ہی میں ہونے والی ایک تحقیق میں یہ انکشاف سامنے آیا ہے کہ خواتین کے آنسو مردوں کا غصہ فوراً کم کر دیتے ہیں۔ امریکی ویب سائٹ میں شائع ایک رپورٹ کے مطابق یہ تحقیق اسرائیل کے ویزمین انسٹیٹیوٹ آف سائنس کی جانب سے کی گئی ہے۔ تحقیق میں ماہرین نے بتایا کہ انسانی آنسوؤں میں پائے جانے والے ایک کیمیائی مرکب سے ایک سگنل خارج ہوتا ہے، جو مردوں کے دماغ کے ان مخصوص حصوں کی سرگرمی میں کمی لاتا ہے جس سے غصہ آتا ہے۔ رپورٹ کے مطابق محققین نے تحقیق کے لیے خواتین کو ایسی جذباتی کہانی پر مبنی ایک فلم دکھائی جسے دیکھتے ہوئے وہ رونے لگیں، اس دوران ان کے آنسوؤں کو جمع کر لیا گیا۔ دوسری جانب 31 مردوں کو ایک کمپیوٹر گیم کھیلنے کا کہا گیا، اس گیم کو غیر منصفانہ طور پر پوائنٹس کاٹ کر مردوں کو غصہ دلانے کے لیے ڈیزائن کیا گیا تھا۔ مردوں کے اس گروپ کو گیم کھیلتے ہوئے غصہ آیا تو ان میں سے کچھ مردوں کو نمکین محلول اور کچھ مردوں کو خواتین کے جمع کیے ہوئے آنسو سونگھائے گئے، تحقیق کے دوران یہ نتیجہ سامنے آیا کہ جن مردوں کو خواتین کے جمع کیے ہوئے آنسو سونگھائے گئے ان کے غصے اور جارحیت میں 7.43 فیصد کمی ظاہر ہوئی۔ یہ نتیجہ سامنے آنے کے بعد ان مردوں کے دماغ کا سٹی اسکین کرایا گیا تو یہ انکشاف ہوا کہ آنسو سونگھنے والے مردوں کے دماغ کے کچھ مخصوص حصے کی سرگرمی آنسوؤں کی بو سے کم ہوئی جو کہ انسان میں غصے اور جارحیت کی وجہ بنتی ہے۔ محققین نے مردوں اور بچوں کے آنسوؤں میں بھی ایسے ہی کیمیائی سگنلز کی موجودگی کی پیشگوئی کی ہے جو انہیں خواتین کے آنسوؤں میں سے ملے۔ محققین نے یہ بھی بتایا کہ چھوٹے بچے جو بول نہیں سکتے وہ ہمیشہ اپنے والدین کے غصے کو رو کے کم کرتے ہیں۔ تحقیق میں اس بات کی نشاندہی کی گئی ہے کہ رونا انسان کا ایک ایسا رویہ ہے جسے جوانی میں شدت پسندی یا غصے کو کم کرنے اور ایسی صورتحال میں جب انسان خود کو سامنے والے سے کمزور محسوس کرے تو اپنی حفاظت کے لیے استعمال کیا جا سکتا ہے۔

شاہ سلمان بن عبدالعزیز کے زیر صدارت کابینہ کا اجلاس

کابینہ نے یمن کی صدارتی قیادت کونسل کے سربراہ ڈاکٹر رشاد العلیمی کی درخواست کا ایک بار پھر خیر مقدم کیا

ریاض:سعودی عرب کی کابینہ نے آج خادم حرمین شریفین شاہ سلمان بن عبدالعزیز کے زیر صدارت خطے کی تازہ صورت حال کا جائزہ لیا اور یمن کے برادر ملک میں امن و استحکام کے فروغ اور تمام فریقوں کے درمیان مکالمے کے لیے سازگار حالات پیدا کرنے کی غرض سے مملکت کی جانب سے کی جانے والی کوششوں پر غور کیا۔ یہ بات جاری ہونے والے کابینہ کے بیان میں کہی گئی۔کابینہ نے یمن کی صدارتی قیادت کونسل کے سربراہ ڈاکٹر رشاد العلیمی کی اس درخواست کا ایک بار پھر خیر مقدم کیا جس میں انہوں نے تمام جنوبی دھڑوں کو ساتھ لے کر ریاض میں ایک جامع کانفرنس منعقد کرنے کی اپیل کی ہے۔ اس کا مقصد جنوبی مسئلے کے منصفانہ حل کے لیے ایک واضح تصور سامنے لایا جا سکے اور جنوبی عوام کی جائز امنگوں کو پورا کیا جا سکے۔اجلاس میں سعودی ولی عہد اور وزیر اعظم شہزادہ محمد بن سلمان کو موصول ہونے والی ٹیلی فونک گفتگو کی تفصیلات سے بھی آگاہی حاصل کی گئی، جن میں ترکیہ کے صدر رجب طیب اردوان، شام کے صدر احمد الشرع، قطر کے امیر شیخ تمیم بن حمد آل ثانی اور پاکستان کے وزیر اعظم محمد شہباز شریف شامل تھے۔ اس گفتگو کے دوران سعودی عرب اور متعلقہ ممالک کے درمیان دوطرفہ تعلقات کا جائزہ لیا گیا اور علاقائی و عالمی سطح پر پیش آنے والے حالات پر تبادلہ خیال کیا گیا۔کابینہ نے

شاہ سلمان بن عبدالعزیز کی قیادت میں غزہ کی پٹی میں انسانی صورت حال سے نمٹنے کے لیے سعودی عرب کی جانب سے کی جانے والی امدادی کوششوں کا بھی ذکر کیا، جن کے تحت فضائی، بحری اور زمینی پلوں کے ذریعے فلسطینی عوام کو امداد فراہم کی جا رہی ہے۔ یہ اقدامات قیادت کی ہدایات پر مملکت کے اس تاریخی کردار کا تسلسل ہیں جس کے تحت مختلف حالات میں متاثرین کو امداد اور تعاون فراہم کیا جاتا رہا ہے، اور اس عزم کا اظہار بھی کیا گیا کہ فلسطین قیادت اور عوام دونوں کے دلوں میں ہمیشہ مرکزی حیثیت رکھے گا۔اسی تناظر میں

کابینہ نے جدید ٹیکنالوجی کے شعبے میں سعودی عرب کی پوزیشن کو مزید مضبوط بنانے اور ایک جامع ڈیجیٹل نظام کی تعمیر پر زور دیا جو قومی معیشت کی مسابقت بڑھانے اور سرمایہ کاری کے فروغ میں مددگار ہو۔ یہ اقدامات سعودی وژن 2030 کے اہداف کے حصول کے لیے کیے جا رہے ہیں تاکہ ڈیٹا اور مصنوعی ذہانت پر مبنی پائیدار معیشت قائم کی جا سکے، اور قومی پروگرام برائے ترقی شعبہ معلوماتی ٹیکنالوجی کی مدت کو 2030 تک بڑھانے کی بھی منظوری دی گئی۔کابینہ نے ریاض میں دنیا کے سب سے بڑے سرکاری ڈیٹا سینٹر منصوبے ہیگزاگون کے آغاز کو بھی سراہا، جسے اس شعبے میں مملکت کو عالمی مرکز بنانے کی جانب ایک اہم اسٹریٹجک قدم قرار دیا گیا، جو ڈیٹا کی خودمختاری، سلامتی، اختراع اور ڈیجیٹل معیشت کے فروغ کو یقینی بنائے گا۔اجلاس کے دوران کابینہ نے دہشت گردی اور اس کی مالی معاونت کے خلاف تعاون کے لیے سعودی ریاستی سلامتی کی صدارت اور جمہوریہ زیمبیا کے سیکیورٹی و انٹیلیجنس ادارے کے درمیان مجوزہ معاہدے کی منظوری دی۔ اس کے علاوہ قومی معدنیات پروگرام کے قواعد و طریقہ کار، سعودی حکومت اور علاقائی مرکز برائے معیار و تعلیمی امتیاز کے درمیان ہیڈکوارٹر معاہدے، اور قومی کمیٹی برائے تعلیم، ثقافت اور سائنس کی تنظیم کی بھی منظوری دی گئی۔

سعودی فوجی اتحاد کی یمن میں کارروائی

علیحدگی پسند فورسز کے سربراہ نامعلوم مقام پر فرار

صنعا:سعودی فوجی اتحاد نے یمن میں فضائی کارروائی کے دوران علیحدگی پسند فورسز کو نشانہ بنانے کی تصدیق کی ہے۔غیر ملکی خبر رساں ایجنسی کے مطابق سعودی قیادت میں قائم اتحاد کی تصدیق کی ہے کہ یمن میں محدود فضائی کارروائیاں کی ہیں، یمن کے صوبے الضالع میں کارروائیوں کے دوران علیحدگی پسند فورسز کو نشانہ بنایا۔سعودی فوجی اتحاد کا کہنا ہے کہ سربراہ سدرن ٹریڈیشنل کونسل (ایس ٹی سی) عیدروس الزبیدی طے شدہ پرواز پر ریاض آنے کے بجائے نامعلوم مقام پر فرار ہو گئے۔رپورٹ میں بتایا گیا ہے کہ عیدروس الزبیدی کو منگل کی رات عدن سے ریاض روانہ ہونا تھا، الزبیدی کو یمنی حکومت اور جنوبی علیحدگی پسندوں کے درمیان مذاکرات میں شرکت کرنا تھی۔سعودی اتحاد کے مطابق قانونی حکومت اور اتحاد کو معلومات ملی کہ الزبیدی نے ایک بڑی فوج کو متحرک کیا ہے، الزبیدی نے بھاری اور ہلکے ہتھیاروں سمیت ایک بڑی فوجی قوت الضالع میں جمع کر لی تھی۔فوجی اتحاد کا کہنا ہے کہ صبح 4 بجے پیشگی فضائی حملے کیے تاکہ تصادم کا پھیلاؤ روکا جا سکے، عیدروس الزبیدی ریاض کے لیے طیارے پر سوار نہیں ہوئے اور کسی نامعلوم مقام پر فرار ہو گئے۔یمن کے ایوان صدر کی جانب سے جاری بیان میں کہا گیا ہے کہ علیحدگی پسند عیدروس الزبیدی پر غداری کا الزام ہے، الزبیدی کو غداری کے الزام پر نائب صدر صدارتی لیڈرشپ کونسل کے عہدے سے برطرف کر دیا گیا ہے۔ایوان صدر کے اعلامیے میں کہا گیا ہے کہ یمنی رہنما عیدروس الزبیدی کو ان جرائم پر اٹارنی جنرل کو جوابدہ ہونا ہوگا۔

امریکہ کو وینزویلا سے ۵ رکروڑ بیرل تیل حاصل ہوگا:ٹرمپ

واشنگٹن: امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کا وینزویلا کے تیل سے متعلق بڑا بیان سامنے آگیا ہے۔سوشل میڈیا پر امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے اعلان کیا ہے کہ وینزویلا امریکہ کو 30 سے 50 ملین یعنی تین سے پانچ کروڑ بیرل تیل حاصل ہوگا، جو ایک غیر متوقع فوجی آپریشن کے بعد ممکن ہوا ہے جس میں صدر نکولس مادورو کو اقتدار سے ہٹا دیا گیا۔ٹرمپ نے کہا کہ یہ تیل مارکیٹ ریٹ پر فروخت کیا جائے گا اور اس سے حاصل ہونے والی رقم ان کے کنٹرول میں ہوگی تاکہ اسے وینزویلا اور امریکہ کے عوام کے فائدے کے لیے استعمال کیا جا سکے۔صدر ٹرمپ نے مزید کہا کہ آئندہ 18 ماہ میں امریکی آئل انڈسٹری وینزویلا میں دوبارہ فعال ہو جائے گی اور ملک میں بڑے پیمانے پر سرمایہ کاری آئے گی۔ یہ اعلان اس وقت سامنے آیا جب وینزویلا کی سابق نائب صدر ڈیلسی روڈریگیز نے عبوری صدر کے طور پر حلف اٹھالیا ہے، جبکہ مادورو کو منشیات اور اسلحہ اسمگلنگ کے الزامات پر ایک آپریشن کے حراست میں لے کر امریکا منتقل کر دیا گیا ہے۔پیر کو این بی سی نیوز سے گفتگو میں صدر ٹرمپ نے کہا کہ وینزویلا کا تیل پیدا کرنے والا ملک ہونا امریکہ کے لیے فائدہ مند ہے کیونکہ اس سے عالمی منڈی میں تیل کی قیمتیں کم رہتی ہیں۔ٹرمپ نے حالیہ دنوں میں دعویٰ کیا ہے کہ امریکی آئل کمپنیاں وینزویلا کے تیل کے ڈھانچے کو درست کر سکتی ہیں۔واضح رہے کہ وینزویلا کے پاس تقریباً 303 ارب بیرل تیل کے ذخائر موجود ہیں۔، جو دنیا کے سب سے بڑے ثابت شدہ ذخائر ہیں، تاہم اس کی تیل کی پیداوار سنہ 2000 کی دہائی کے اوائل سے مسلسل کمی کا شکار ہے۔

شام، اسرائیل اور امریکی وفود کے مذاکرات میں اہم فیصلہ

پیرس: شام اور اسرائیل کا امریکی ثالثی میں رابطوں کے لیے مشترکہ میکنزم قائم کرنے پر اتفاق ہوگیا ہے۔پیرس میں امریکہ کی سربراہی ہونے والے مذاکرات میں اسرائیل اور شام نے ایک خصوصی رابطہ نظام قائم کرنے پر اتفاق کیا ہے، جس کا مقصد انٹیلیجنس اور سفارتی رابطوں، کشیدگی میں کمی اور ممکنہ سیکیورٹی معاہدے کی راہ ہموار کرنا ہے۔امریکہ، اسرائیل اور شام کی جانب سے مشترکہ بیان جاری کیا گیا ہے جس میں کہا گیا ہے کہ یہ رابطہ سیل فوجی کشیدگی میں کمی، سفارتی روابط اور تجارتی مواقع کے فروغ میں مدد فراہم کرے گا۔ یہ نیا میکنزم کسی بھی تنازعے کو فوری طور پر حل کرنے اور غلط فہمیوں سے بچنے کے لیے ایک پلیٹ فارم کے طور پر کام کرے گا۔برطانیہ اور فرانس کا یوکرین میں فوجی دستے تعینات کرنے کا اعلان، امریکہ ضمانت دینے کے لیے تیار امریکی حکومت کا کہنا ہے کہ امریکی سرپرستی میں اسرائیل اور شام کے اعلیٰ حکام کی یہ بات چیت نتیجہ خیز رہی ہے، گفتگو کا مرکز شام کی خودمختاری اور استحکام، جب کہ اسرائیل کی سلامتی تھا، جس میں ریاست اسرائیل اور شامی عرب جمہوریہ کے درمیان مفاہمت ممکن ہو سکی۔امریکہ نے دونوں ممالک کی مفاہمت تک پہنچنے کی کوششوں کو سراہا اور کہا کہ وہ ان مفاہمتوں پر عمل درآمد کی حمایت کرتا رہے گا، جب خودمختار قومیں باعزت اور نتیجہ خیز طریقے سے تعاون کریں گی تو خوش حالی آئے گی۔

سعودی عرب: غیرملکی سرمایہ کاروں کیلئے

مالیاتی منڈی کا یکم فروری سے آغاز

ریاض:سعودی عرب میں غیر ملکی سرمایہ کاروں کے لیے مالیاتی منڈیوں کا آغاز یکم فروری سے ہوگا۔اس امر کا اظہار مملکت کے مارکیٹ ریگولیٹر نے منگل کے روز کیا ہے۔خیال رہے کیپیٹل مارکیٹس اتھارٹی کی منظور شدہ ترامیم سے غیر ملکی سرمایہ کاری کے تصور کو ختم کر دیا تھا۔جس کے تحت بین الاقوامی سرمایہ کار سعودی کیپیٹل مارکیٹ تک براہ راست رسائی رکھتے تھے۔سی ایم اے کے جاری کردہ بیان کے مطابق حالیہ اقدام سے غیر ملکی سرمایہ کاروں کو کیپیٹل مارکیٹ میں براہ راست سرمایہ کاری کا موقع ملے گا۔جس کے نتیجے میں آمدن میں اضافہ ہونے کے علاوہ مارکیٹ کی لیکویڈیٹی میں بھی بہتری آئے گی۔خیال رہے سعودی عرب تیل پر انحصار کم کرتے ہوئے غیر ملکی سرمایہ کاروں کو مملکت میں سرمایہ کاری کے لیے راغب کر رہا ہے۔اس سلسلے میں جاپان اور ہانگ کانگ میں ایشیائی شراکت داروں کے ساتھ ایکسچینج ٹریڈڈ فنڈز قائم کیے گئے ہیں۔یاد رہے گزشتہ سال غیر ملکی سرمایہ کاروں کے لیے مکہ اور مدینہ میں جائیداد کی خریداری کا بھی سلسلہ شروع ہوا۔بیان کے مطابق بین الاقوامی سرمایہ کاروں نے گزشتہ سال کی تیسری سہ ماہی کے اختتام پر سعودی کیپیٹل مارکیٹ میں 157 ارب ڈالر تھے۔

عمان میں سرمایہ کاری اور روزگار کے بہترین مواقع

دبئی:سلطنت عمان میں ملازمت کے خواہشمندوں کو سرکاری اور نجی شعبے میں ملازمت کے مواقع فراہم کیے جائیں گے، نیا مالیاتی مرکز سرمایہ کاری اور روزگار کے نئے مواقع پیدا کرے گا۔نیوز ایجنسی کی رپورٹ کے مطابق سلطنتِ عمان نے ایک خصوصی اجلاس میں عمان گلوبل فنانشل سینٹر کے قیام کی منظوری دی ہے، جو ایک نیا بین الاقوامی مالیاتی مرکز ہوگا۔اس مرکز کے قیام کا مقصد غیر ملکی سرمایہ کاروں کو راغب کرنا، جدید مالیاتی خدمات کو فروغ دینا اور علاقائی و عالمی سرمایہ منڈیوں میں عمان کے کردار کو مضبوط بنانا ہے۔یہ فیصلہ سلطان ہیثم بن طارق کی صدارت میں ہونے والے وزارتی کونسل کے اجلاس میں کیا گیا جو سرمایہ کاری کے ماحول کو بہتر بنانے اور طویل المدتی معاشی تنوع کو تیز کرنے کے اقدامات کے پیکج کا حصہ ہے۔یہ مرکز قانون سازی، انتظامی اور ریگولیٹری خودمختاری کے تحت کام کرے گا اور ایک جدید مالیاتی، قانونی اور عدالتی فریم ورک کے تحت ہوگا جو بین الاقوامی معیارات سے ہم آہنگ ہوگا۔اس مرکز کو مخصوص انداز میں تشکیل دیا گیا ہے تاکہ عالمی بینکوں، سرمایہ کاری کمپنیوں اور خصوصی مالیاتی اداروں کو عمان میں قیام اور علاقائی منڈیوں تک رسائی کے لیے ایک مسابقتی پلیٹ فارم فراہم کیا جا سکے۔رپورٹ کے مطابق یہ منصوبہ عالمی سطح اور علاقائی مالیاتی مراکز کے ماڈلز کے تفصیلی جائزے کے بعد تیار کیا گیا ہے۔اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے سلطان ہیثم نے ریاستی اداروں کے درمیان ہم آہنگی پر زور دیا تاکہ روزگار کے مزید مواقع پیدا کیے جا سکیں، مجموعی قومی پیداوار میں اضافہ ہو اور معیشت کے امید افزا شعبوں کو فروغ دیا جا سکے۔انہوں نے سرکاری شعبے کی ڈیجیٹل تبدیلی کی اہمیت پر بھی زور دیا اور متحدہ سرکاری خدمات پورٹل کے ذریعے مصنوعی ذہانت پر مبنی خدمات متعارف کرانے کی ہدایت کی۔

وائٹ ہاؤس ۲۰۲۱ رکے کیپٹل ہل حملے کا الزام نینسی پلوسی پر عائد

واشنگٹن:وائٹ ہاؤس نے 2021 کے کیپٹل ہل حملے کا الزام نینسی پلوسی پر عائد کر دیا، حملہ نہ روکنے پر پلوسی قصوروار قرار دے دی گئیں۔امریکی میڈیا کے مطابق وائٹ ہاؤس نے 6 جنوری 2021 کی تاریخ کو دوبارہ لکھنے کی ایک کوشش کی ہے اور 5ویں برسی کے موقع پر پولیس اور اُس وقت کی اسپیکر نینسی پلوسی کو مہلک حملے کا ذمہ دار ٹھہرایا ہے۔وائٹ ہاؤس نے کہا کہ 6 جنوری 2021 کو گرفتار افراد کے ساتھ ناانصافی ہوئی اور احتجاج کرنے والوں کو سیاسی بنیادوں پر نشانہ بنایا گیا، سیکیورٹی انتظامات میں کوتاہی اور مظاہرین کو روکنے میں ناکامی ہوئی جس کی ذمہ دار نینسی پلوسی تھیں۔سی این این کے مطابق وائٹ ہاؤس نے منگل کے روز ایک نئی ویب سائٹ متعارف کرائی جس میں 6 جنوری 2021 کے تاریخی واقعات کو مکمل طور پر نئے انداز میں پیش کیا گیا ہے۔اس ویب سائٹ میں پانچ سال قبل امریکی کیپیٹل پر دھاوا بولنے والے ٹرمپ کے حامی ہجوم کو "پرامن مظاہرین" قرار دیا گیا ہے اور دعویٰ کیا گیا ہے کہ انھیں قانون نافذ کرنے والے اداروں نے اشتعال دلایا تھا۔نئی ویب سائٹ بغیر کسی ثبوت کے یہ موقف اختیار کرتی ہے کہ 6 جنوری 2021 کو ہونے والا تشدد قانون نافذ کرنے والے اداروں اور اُس وقت کی ایوانِ نمائندگان کی اسپیکر نینسی پیلوسی کی طرف سے بھڑکایا گیا تھا۔ ویب سائٹ پر اُس دن کے ہنگامہ آرائی کرنے والوں کو متاثرین کے طور پر پیش کیا گیا ہے، جب کہ صدر ڈونلڈ ٹرمپ کو تقریباً 1,600 افراد کو جن پر اس مہلک حملے کے سلسلے میں الزامات عائد کیے گئے تھے وسیع پیمانے پر معافیاں دینے پر ایک ہیرو کے طور پر دکھایا گیا ہے۔ٹرمپ برسوں سے 6 جنوری کے واقعات کی تاریخ کو مسخ کرتے آ رہے ہیں، جب ان کے ہزاروں حامیوں نے صدر منتخب جو بائیڈن کی کامیابی کی توثیق کو روکنے کی امید میں پرتشدد طریقے سے امریکی کیپیٹل پر دھاوا بول دیا تھا۔

تاہم نئی ویب سائٹ ٹرمپ کے ماضی کے بیانیے سے بھی ایک قدم آگے بڑھتی دکھائی دیتی ہے اور اُن دعوؤں کو (جنھیں بہت پہلے جھوٹ ثابت کیا جا چکا ہے) وائٹ ہاؤس کے ایک سرکاری پلیٹ فارم پر جگہ دے دی ہے۔نئی ویب سائٹ کا ایک مرکزی موضوع ٹرمپ کا دیرینہ لیکن سراسر جھوٹا دعویٰ ہے کہ 2020 کا صدارتی انتخاب چوری کیا گیا تھا۔بڑے پیمانے پر ووٹر فراڈ سے متعلق ان کے بار بار دہرائے گئے جھوٹ ہی وہ بنیادی وجہ تھے جن کے باعث وہ اور ان کے حامی 6 جنوری کو کانگریس کو انتخابی نتائج کی توثیق سے روکنا چاہتے تھے۔

وینزویلا کی اپوزیشن رہنما ماریا

کورینا کا وطن واپسی کا اعلان

واشنگٹن:وینزویلا کی معروف اپوزیشن رہنما، ماریا کورینا مچادو کا کہنا ہے کہ وہ جتنی جلد ممکن ہوا اپنے وطن وینزویلا واپس جانے کا ارادہ رکھتی ہیں۔ان کا یہ بیان ریاستہائے متحدہ میں ہونے والی حالیہ فوجی کارروائی اور صدر نکولس مادورو کی گرفتاری کے بعد سامنے آیا ہے۔بین الاقوامی خبر رساں ادارے کی رپورٹ کے مطابق وینزویلا کی اپوزیشن رہنما، ماریا کورینا مچادو نے امریکی میڈیا فوکس نیوز سے انٹرویو میں کہا کہ وہ اس وقت فیصلہ کر رہی ہیں کہ وہ کس وقت اور کہاں سب سے موثر طریقے سے وینزویلا کی جمہوری قوت کا حصہ بن سکتی ہیں۔اُن کا وطن واپسی کے عزم کا اظہار کرتے ہوئے کہنا تھا کہ وہ وینزویلا کے عوام کے لیے موثر کردار ادا کرنا چاہتی ہیں۔وینزویلا کے صدر نکولس مادورو کو ریاستہائے متحدہ کی فوجی کارروائی کے ذریعے گرفتار کیے جانے کے بعد سیاسی خلا پیدا ہو گیا ہے۔مادورو کی گرفتاری کے بعد ڈیلسی روڈریگز نے بطور عارضی صدر اقتدار سنبھالا ہے، جسے اپوزیشن رہنما کی جانب سے سخت تنقید کا سامنا ہے۔مچادو کا کہنا ہے کہ وہ جمہوری انتقال اور آزاد انتخابات کی خواہاں ہیں اور ان کا خیال ہے کہ ان کی جماعت آزاد و منصفانہ انتخابات میں اکثریت سے کامیاب ہو جائے گی۔ انہوں نے وینزویلا کو ایک آزاد ملک اور توانائی کے شعبے میں مضبوط ملک بنانے کا عزم بھی ظاہر کیا ہے۔

وینزویلا میں ایک ہفتہ، کیوبا میں ۲ ردن سوگ کا اعلان

کراکس:مہلک امریکی حملے میں فوجیوں سمیت چالیس افراد کی ہلاکت پر وینزویلا میں ایک ہفتہ اور کیوبا میں 2 دن سوگ کا اعلان کر دیا گیا ہے۔وینزویلا کی عبوری صدر ڈیلسی روڈریگز نے امریکی آپریشن میں ہلاک شدگان کی یاد میں ملک میں ایک ہفتے کے سوگ کا اعلان کیا۔

افغانستان کے صوبہ تخار میں سونے کی

کان پر خونی تنازعہ، ۶ رافراد جاں بحق

کابل:افغانستان کے صوبہ تخار میں سونے کی کان پر ہونے والا تنازعہ خونی شکل اختیار کر گیا، 6 افراد لڑائی میں اپنی جان سے گئے۔اے آر وائی نیوز کے مطابق افغان میڈیا نے بتایا کہ سونے کی کان پر خونی تنازعہ کے واقعے میں 6 افراد جاں بحق جبکہ اس لڑائی میں متعدد لوگ زخمی ہو گئے، طالبان رجیم سے منسلک افراد اور وہاں موجود لوگوں میں تنازع شدت اختیار کر گیا ہے۔ضلع چاہ آب میں رہائشیوں اور طالبان رجیم سے منسلک کان کن کمپنی کے کارکنوں میں جھڑپیں ہوئیں جس کے باعث لوگوں کی ہلاکت ہوئی۔دونوں جانب سے ایک دوسرے پر پتھراؤ اور فائرنگ کی گئی جبکہ کئی گاڑیوں کو آگ لگا دی گئی، مقامی افراد نے کان کن کمپنی پر پانی کے ذرائع تباہ کرنے اور ہراسانی کے الزامات عائد کیے ہیں۔

فیڈرل بینک نے فورٹونا ویو کی نقاب کشائی کی

Federal Bank Unveils the Fortuna Wave

Mr. Harsh Dugar, Executive Director; Mr. KVS Manian, Managing Director & CEO; Federal Bank's first-ever Brand Ambassador, Ms. Vidya Balan; Mr. Venkatraman V, Executive Director; Mr. MVS Murthy, Chief Marketing Officer, Federal Bank.

ممبئی: فیڈرل بینک نے فورٹونا ویو کی نقاب کشائی کی، اس کی تازہ ترین برانڈ شناخت جو بینک کے ارتقاء اور عصری اور مستقبل کے لیے تیار رہنے کی خواہش کو ظاہر کرتی ہے۔ یہ لانچ ممبئی میں بینک کی قیادت اور برانڈ ایمبیسیڈر محترمہ ودیا بالن کی موجودگی میں ہوئی۔

Fortuna Wave، صداقت، خوشحالی اور یکجہتی کی نمائندگی کرتی ہے، بینک اپنے صارفین، سرمایہ کاروں اور ملازمین کی تلاش کرتا ہے۔ ریفریش کے پیچھے کا مقصد فیڈرل بینک برانڈ کی پہچان اور تفریق کو بڑھانا تھا۔ یہ ان کے جسمانی اور ڈیجیٹل اثاثوں میں ایک الگ، مربوط اور مسلسل بصری زبان کو یقینی بنائے گا۔ ڈیزائن کی جمالیات اس برانڈ کی مدد کرتی ہیں کہ وہ صارفین کی اگلی نسل کے درمیان خود کو عصری انداز میں نقش کر سکے۔نئی شناخت بینک کی مقامی طور پر قابل بھروسہ برانڈ سے قومی کھلاڑی کی طرف بڑھتے ہوئے اہم کاروباروں اور مارکیٹوں میں بڑھتی ہوئی عالمی موجودگی کی عکاس ہے۔برانڈ ریفریش صارفین کے حصوں میں والٹ شیئر کو بڑھانے، نئے کاروبار کی پیمائش کرنے، اور تجرباتی تفریق پیدا کرنے کے لیے ٹیکنالوجی کا فائدہ اٹھانے کے لیے ایک مضبوط دباؤ کے پیچھے آتا ہے۔ یہ زمین پر مارکیٹ کی موجودگی کو مضبوط بنانے کی ہماری کوششوں کے ساتھ بھی منسلک ہے - ابھرتی ہوئی مارکیٹوں کو نمایاں کرنا اور قائم شدہ مارکیٹوں کو بینک کے پورٹ فولیو میں غالب شراکت داروں کے طور پر تیار کرنے کے قابل بنانا۔ بینک اس بات کو تسلیم کرتا ہے کہ ایک برانڈ ریفریش ان تینوں متغیرات میں آسان اور زیادہ مستقل کنکشن کو قابل بنائے گا، جن پر بیک وقت توجہ دینے کی ضرورت ہے۔فیڈرل بینک کی طاقت اس کے کثیر نسلی تعلقات اور ہندوستان کے کلیدی جغرافیوں میں فرنچائز میں رہنے کے برسوں سے رہی ہے۔ اپنے پورے ارتقاء کے دوران برانڈ نے بنیادی طور پر انسان بننے کی کوشش کی ہے، فورنی ایم پر ڈیجیٹل۔ بینک نے گو ٹو فرینڈ اور تکنیکی طور پر ترقی پذیر کمپنی ہونے کے درمیان توازن حاصل کیا ہے، اور ایسا کرتے ہوئے، صارفین، شیئر ہولڈرز اور ملازمین کا اعتماد حاصل کیا ہے۔ برانڈ ریفریش موجودہ دور کی مسلسل ساکھ اور مرئیت کے لیے اسے والٹ کرتے ہوئے طاقت کی طرف جھکتا ہے۔"آشنا لیکن تازہ شکل اس وراثت کو آگے بڑھاتی ہے جسے صارفین کی نسلیں پہچانتی ہیں، جبکہ ایک نوجوان، ڈیجیٹل طور پر بااختیار سامعین کی امنگوں کے ساتھ ہم آہنگ ہوتی ہیں۔

مارواڑی یونیورسٹی متحرک گجرات علاقائی کانفرنس کی میزبانی کرے گی

Marwadi University to Host Vibrant Gujarat Regional Conference

Proposes an MOU with Gujarat Government for₹1,000Cr Investment in Education Sector

R.B. Jadeja, Provost, Marwadi University, shared ہمیں گجرات کی ترقی اور وسیع تر وژن میں اپنا حصہ ڈالنے پر فخر ہے۔ Viksit Bharat@2047. VGRC مقامی صلاحیتوں کو عالمی مواقع سے جوڑنے کی حقیقی روح کو مجسم کرتا ہے۔ اس تقریب کی میزبانی ان پلوں کی تعمیر اور عالمی سطح پر مسابقتی اور جامع ترقی کے انجن کے طور پر گجرات کے ابھرنے میں تعاون کرنے کا ہمارا عزم ہے۔

دو دنوں کے دوران، شرکاء سیمینارز، نمائشوں، ایم او یو پر دستخطوں میں مشغول ہوں گے۔B2B-B2G میٹنگز، خریدار بیچنے والے میٹنگز، اور وینڈر ڈیولپمنٹ پروگرام۔اس سفرنامے میں اے آئی ڈیجیٹل مارکیٹنگ، پائیداری، سرکلر اکانومی، آٹو اور پریسجن انجینئرنگ وغیرہ سمیت موضوعات کا احاطہ کیا جائے گا۔۱۰ رکامیاب وائبرینٹ گجرات گلوبل سمٹ کی وراثت سے متاثر ہو کر، یہ تقریب گجرات کو عالمی سرمایہ کاری کے مرکز کے طور پر جگہ دے گی اور ریاست کی مجموعی اقتصادی ترقی کو نئی رفتار دے گی۔

ممبئی: وائبرینٹ گجرات کی کامیابی کی بنیاد پر، مارواڑی یونیورسٹی باوقار وائبرینٹ گجرات علاقائی کانفرنسوں (VGRC) کا میزبان مقام بننے والی ہے۔حکومت گجرات کے زیر اہتمام یہ کانفرنس 11th to 12th January 2026. تک منعقد ہوگی۔

تعلیم کے میدان میں نہ صرف سوراشٹرا بلکہ پوری ریاست گجرات کو عالمی سطح پر نمایاں کرنے کے مقصد سے، یونیورسٹی نے ₹1,000 crore کی سرمایہ کاری کے ایم او یو کی تجویز محکمہ تعلیم، حکومت گجرات کو پیش کی ہے۔ مجوزہ سرمایہ کاری جدید ترین تعلیمی انفراسٹرکچر کی ترقی میں معاونت کرے گی، جس میں جدید لیبارٹریوں کے ساتھ نئے اکیڈمک بلاکس، جدید کھیلوں کی سہولیات، اور اگلی نسل کے ہاسٹلز شامل ہیں۔مزید برآں، اختراعات اور سٹارٹ اپس کے لیے 10,000 square feet پر محیط ایک مرکز قائم کیا جائے گا، اس کے ساتھ ساتھ کام کرنے والے پیشہ ور افراد اور مسلسل تعلیم کے لیے ایک علیحدہ اکیڈمک بلاک بھی قائم کیا جائے گا۔

Dhruv Marwadi, Trustee مارواڑی یونیورسٹی نے کہا، کچھ سوراشٹرا کے علاقے کے لیے متحرک گجرات علاقائی کانفرنسوں کی میزبانی کرنا ہمارے لیے بڑے فخر کی بات ہے۔جدت، صنعت کی شمولیت، اور مہارت کی ترقی میں جڑے ایک ادارے کے طور پر، ہمیں ایک ایسا پلیٹ فارم فراہم کرنے پر فخر ہے جو مقامی کاروباری اداروں، اسٹارٹ اپس، حکومتی اداروں کے درمیان تعاون کو فروغ دیتا ہے۔اور ہم گجرات کی سرمایہ کاری کے لیے عالمی سطح پر سرمایہ کاری کے لیے ایک کہانی تخلیق کرتے ہیں۔وکست بھارت کے وژن میں حصہ ڈالیں۔

کینیڈا میں ۱۳ رممالک کے

شہریوں کو ویزا فری داخلے کی سہولت

اوٹاوا:کینیڈا نے سیاحت کے فروغ اور عالمی سطح پر تعلقات کو مضبوط بنانے کیلئے 13 ممالک کے شہریوں کو ویزا فری انٹری کی سہولت دینے کا اعلان کر دیا ہے۔بین الاقوامی خبر رساں ادارے کی رپورٹ کے مطابق اس فیصلے کے تحت متعدد کیریبین اور لاطینی امریکی ممالک کے شہری اب مخصوص شرائط پوری کرنے کی صورت میں بغیر ویزا کینیڈا میں انٹری دے سکیں گے۔رپورٹس کے مطابق کینیڈا نے اس کے ساتھ ساتھ الیکٹرانک ٹریول آتھرائزیشن (ای ٹی اے) پروگرام کی سہولت بھی مزید ممالک تک بڑھا دی ہے، جس کا مقصد قلیل مدتی دوروں کے لیے داخلے کے عمل کو آسان بنانا ہے۔جن ممالک کو اس میں شامل کیا گیا ہے ان میں مراکش، پاناما، فلپائن، سینٹ کٹس اینڈ نیوس، سینٹ لوسیا، سینٹ ونسنٹ اینڈ دی گریناڈینز، اینٹیگوا اینڈ باربوڈا، ارجنٹینا، کوسٹاریکا، سیشلز، تھائی لینڈ، ٹرینیڈاڈ اینڈ ٹوباگو اور یوراگوئے شامل ہیں۔کیریبین ممالک کے ساتھ سفارتی تعلقات کے حوالے سے اس اقدام کو ایک مثبت پیش رفت قرار دیا جا رہا ہے کیونکہ ان میں سے پانچ ممالک اس نئی فہرست میں شامل ہیں۔حکام کا کہنا ہے کہ ویزا فری داخلے کی یہ سہولت ان مسافروں کے لیے ہوگی جو ہوائی سفر کے ذریعے کینیڈا آئیں اور جنہوں نے گزشتہ 10 برسوں میں کبھی کینیڈین ویزا حاصل کیا ہو یا اس وقت ان کے پاس امریکا کا درست نان امیگرنٹ ویزا موجود ہو۔

SINCE : 2001 INFUSING POSITIVE VALUES
TAMIR E-SIASAT
تعمیر سیاست
www.tameerurdudaily.com
दैनिक तामीर, बीड

'سمندر پرتاپ' دفاع اور سلامتی کے شعبے میں خود کفالت کی جانب اہم قدم: مودی

نئی دہلی، 7 جنوری (یو این آئی) وزیر اعظم نریندر مودی نے انڈین کوسٹ گارڈ شپ (آئی سی جی ایس) 'سمندر پرتاپ' کے بیڑے میں شامل ہونے کو ہندوستان کے بحری سفر میں ایک اہم کامیابی قرار دیتے ہوئے کہا ہے کہ اس سے دفاعی صلاحیتوں کے شعبے میں ملک کے خودکفیل وژن کو مزید مضبوطی ملی ہے۔ وزیر اعظم مودی نے وزیر دفاع راج ناتھ سنگھ کے سوشل میڈیا پوسٹ پر ردعمل دیتے ہوئے کہا کہ اس سے ملک کے حفاظتی آلات کو تقویت ملتی ہے۔ وزیر اعظم نے کہا کہ اس جہاز کے بیڑے میں شامل ہونے سے دفاع اور بحری صلاحیتوں کے شعبے میں ملک کے خودکفیل ہندوستان کے وژن کو مزید تقویت ملتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ یہ ملک کے سکیورٹی نظام کو مضبوط کرتا ہے، ساحلی نگرانی بہتر ہوتی ہے اور ہندوستان کے وسیع بحری مفادات کی حفاظت یقینی بنتی ہے۔ ساتھ ہی یہ ماحول دوست آپریشن کو یقینی بنانے کے لیے جدید ٹیکنالوجیوں کے ساتھ پائیداری کے لیے مضبوط عزم کی بھی عکاسی کرتا ہے۔ وزیر اعظم مودی نے کہا کہ انڈین کوسٹ گارڈ شپ (آئی سی جی ایس) 'سمندر پرتاپ' کی کمیشننگ ہمارے خودکفیل وژن کو مضبوط کرنے، حفاظتی نظام کو بہتر بنانے اور پائیداری کے تئیں عزم ظاہر کرنے سمیت متعدد وجوہات کی بنا پر اہم ہے۔

مودی اور نتن یاہو نے اسٹریٹجک شراکت داری اور غزہ امن منصوبے کو مضبوط بنانے پر تبادلہ خیال کیا

نئی دہلی، 7 جنوری (یو این آئی) وزیر اعظم نریندر مودی نے بدھ کو اسرائیل کے وزیر اعظم بنجمن نتن یاہو کے ساتھ ہندوستان-اسرائیل اسٹریٹجک شراکت داری اور غزہ امن منصوبے کو مضبوط بنانے کے طریقوں پر تبادلہ خیال کیا۔ مسٹر مودی نے بات چیت کے بعد ایک سوشل میڈیا پوسٹ میں کہا مجھے اپنے دوست وزیر اعظم بنجمن نتن یاہو سے بات کرتے ہوئے خوشی ہوئی، اور انہیں اور اسرائیل کے لوگوں کو نئے سال کی مبارکباد پیش کی۔ ہم نے آنے والے سال میں ہندوستان-اسرائیل اسٹریٹجک شراکت داری کو مزید مضبوط کرنے کے طریقوں پر تبادلہ خیال کیا۔ ہم نے علاقائی صورتحال پر بھی تبادلہ خیال کیا اور دہشت گردی کے خلاف زیادہ عزم کے ساتھ اپنے مشترکہ عزم کا اعادہ کیا۔ وزیر اعظم کے دفتر نے کہا کہ مسٹر نتن یاہو نے مسٹر مودی سے ٹیلی فون پر بات کی۔ بات چیت کے دوران دونوں رہنماؤں نے نئے سال کی گرمجوشی سے مبارکباد کا تبادلہ کیا اور دونوں ممالک کے عوام کے لیے امن اور خوشحالی کی خواہش کی۔

جے شنکر نے آپریشن سندور پر مغربی ممالک کے دوہرے معیار پر سوال اٹھائے

لکسمبرگ، 7 جنوری (یو این آئی) وزیر خارجہ ڈاکٹر ایس جے شنکر نے بدھ کے روز آپریشن سندور کے دوران مغربی ممالک کے دوہرے معیار پر لاطینی امریکہ میں ہونے والی پیش رفت کے حوالے سے سخت تنقید کی۔ ہندوستانی برادری کے ساتھ بات چیت کے دوران، ڈاکٹر جے شنکر نے ہندوستان اور لکسمبرگ کے درمیان مضبوط شراکت داری پر بھی زور دیا۔ بات چیت کے دوران، وزیر خارجہ نے ان ممالک کو نشانہ بنایا جو علاقائی کشیدگی پر ہندوستان کو لیکچر دیتے ہیں لیکن اپنے ہی علاقوں میں تشدد اور خطرات کو نظر انداز کرتے ہیں۔ انہوں نے کہا، "بعض اوقات لوگ ایسی باتیں کہتے ہیں، جیسا کہ انہوں نے آپریشن سندور کے دوران کیا تھا۔ اب اگر آپ ان سے پوچھیں کہ اگر آپ واقعی فکرمند ہیں تو آپ اپنے علاقے کو کیوں نہیں دیکھتے؟ اور اپنے آپ سے پوچھیں کہ وہاں تشدد کی سطح کیا ہے، کیا خطرات مول لے رہے ہیں اور ہم میں سے باقی لوگ آپ کے اعمال کے بارے میں کتنے فکرمند ہیں۔ لیکن یہ دنیا کی فطرت ہے، لوگ جو کہتے ہیں وہ اس جذبے کے ساتھ کرتے ہیں اور ہم اسے قبول نہیں کرتے۔" ڈاکٹر جے شنکر کے تبصرے ان ممالک کے ساتھ ناراضگی کی عکاسی کرتے ہیں جو تنازعات پر غیر منقولہ مشورے پیش کرتے ہیں جنہیں وہ پوری طرح سے بھی نہیں سمجھتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ دور دراز ممالک اکثر پیچیدگیوں کو سمجھے بغیر یا اپنے اسٹریٹجک مفادات پر غور کیے بغیر" بولتے ہیں۔ انہوں نے کہا، یہ کہنا مشکل ہے کہ باقی دنیا میں ہونے والے واقعات کا اس پر کتنا اثر پڑے گا۔ دور دور کے لوگ کبھی سوچ سمجھ کر، کبھی بغیر سوچے سمجھے، کبھی اپنے مفاد میں اور کبھی لاپرواہی سے بات کریں گے۔ ان دنوں ملک زیادہ خود پسند ہو رہے ہیں اور صرف وہی کریں گے جس سے انہیں براہ راست فائدہ پہنچے۔ وہ آپ کو مفت مشورے دیتے رہیں گے۔" وزیر خارجہ نے واضح کیا کہ ہندوستان کا موقف اس بات پر منحصر ہے کہ وہ کس کے ساتھ معاملہ کر رہا ہے۔ انہوں نے کہا، ہندوستان ان ممالک کے ساتھ مثبت اور تعمیری طور پر بات چیت کرنے کے لیے تیار ہے جو نئی دہلی کے ساتھ مثبت طریقے سے کام کرنا چاہتے ہیں، لیکن جو لوگ پاکستان کی طرح برتاؤ کرتے ہیں ان کے ساتھ مختلف طریقے سے نمٹا جانا چاہیے۔ "مغربی ممالک کے مبینہ دوغلے پن پر تنقید کرنے سے آگے بڑھتے ہوئے ڈاکٹر جے شنکر نے ہندوستان اور لکسمبرگ کے درمیان 78 سالہ مضبوط اور بڑھتے ہوئے تعلقات کو بھی اجاگر کیا۔ انہوں نے کہا کہ ہم نے ایک طویل سفر طے کیا ہے اور ہم لکسمبرگ کو نہ صرف اپنے طور پر بلکہ یورپی یونین کے تناظر میں بھی ایک بہت اہم پارٹنر سمجھتے ہیں، خاص طور پر ایسے وقت میں جب یورپی یونین کے ساتھ ہمارے اپنے تعلقات بھی ایک نازک موڑ پر ہیں۔

مخـــــــــــــــتصـــــــــــــــــرات

بین المدارس حمد خوانی مقابلے میں صغری بی بی محمد یوسف رئیس اردو ہائی اسکول۔تلولی کی بہترین کامیابی

بھیونڈی۔(نجیف آرزو) بروز منگل ۳۰ دسمبر ۲۰۲۵ صغری بی بی محمد یوسف رئیس ہائی اسکول تلولی

نے ۱۸ویں بین المدارس حمد خوانی زیر انتظام الحمد ہائی اسکول اینڈ جونیئر بھیونڈی میں ایک اہم کامیابی حاصل کی۔ اس اہم مقابلہ میں ادارے کی نمائندگی کرتے ہوئے دہم جماعت کی طالبہ مہک نازش رئیس نے بہترین حمد پیش کی اور سامعین سے خوب داد و تحسین حاصل کی۔ مقابلے کے اختتام پر ججوں کے متفقہ فیصلے سے مقابلے کے چوتھے حوصلہ افزائی انعام کی حقدار قرار پائی۔ اس زبردست کامیابی پر اسکول انتظامیہ و جملہ اسٹاف کی جانب سے طالبہ کی رہنمائی کرنے والی استانی محترمہ فاطمین خان صاحبہ طالبہ کے والدین اور ہیڈ ماسٹر و اسٹاف کو مبارکباد پیش کی جاتی ہے۔

صغری بی بی محمد یوسف ریس اردو ہای اسکول میں سالانہ اسپورٹس کی شاندار تقریب کا انعقاد

تلولی: صغرابی بی محمد یوسف رئیس اردو ہائی اسکول میں سالانہ اسپورٹس کا شاندار انعقاد کیا گیا۔ یہ تقریب تین دنوں پر مشتمل تھی جس کا آغاز اسکول کی افتتاحی تقریب سے ہوا۔ افتتاحی تقریب نہایت جوش و خروش اور نظم و ضبط کے ساتھ منعقد کی گئی۔ تقریب کے دوران شمس الحق سر اور انیس شیخ سر کی نگرانی میں جماعت آٹھویں سے دسویں کے طلبہ و

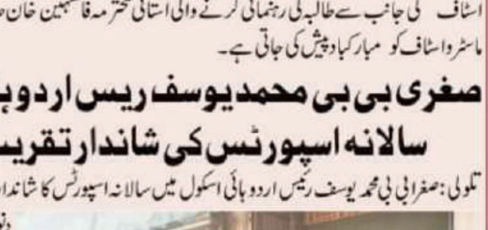

طالبات نے شاندار پیریڈ پیش کیا جسے حاضرین نے بے حد سراہا۔ اس کے بعد زپ لائن کے ذریعے اسکول کے پرچم کو باقاعدہ طور پر افتتاح کیا گیا جو تقریب کا خاص مرکزِ نگاہ رہا۔ بعد ازاں اسکول کے تمام طلبہ و طالبات پر مشتمل ایک منظم ریلی نکالی گئی۔ ریلی کے اختتام کے بعد باقاعدہ طور پر اسپورٹس مقابلوں کا آغاز ہوا۔ لڑکوں کے لیے دوڑ، تھری لیگ ریس، کبڈی، کرکٹ وغیرہ جیسے دلچسپ مقابلے منعقد کیے گئے، جبکہ لڑکیوں کے لیے ٹگ آف وار، دوڑ، لیمون اسپون، نیڈل تھریڈ، کبڈی اور میوزیکل چیئر جیسے مقابلوں کا اہتمام کیا گیا۔ تمام مقابلے نہایت خوشگوار ماحول میں کامیابی کے ساتھ اختتام پذیر ہوئے۔ آخر میں کامیاب طلبہ و طالبات کی حوصلہ افزائی کی گئی اور اس شاندار تقریب کے کامیاب انعقاد پر اساتذہ اور انتظامیہ کی بھرپور تعریف کی گئی۔ یوں یہ تین روزہ سالانہ اسپورٹس تقریب خوشگوار یادوں کے ساتھ اختتام پذیر ہوئی۔

بین المدارس تمثیلی مشاعرہ برائے طلبہ میں صغری بی بی محمد یوسف رئیس اردو ہائی اسکول۔تلولی کی بہترین کامیابی

بھیونڈی۔(نجیف آرزو) بروز پیر ۲۲ دسمبر ۲۰۲۵ صغری بی بی محمد یوسف رئیس ہائی اسکول تلولی نے ۲۲ویں بین

المدارس تمثیلی مشاعرہ زیر انتظام رفیع الدین فقیہ بوائز ہائی اسکول بھیونڈی میں ایک اہم کامیابی حاصل کی۔ اس اہم مقابلہ میں ادارے کی نمائندگی کرتے ہوئے دہم جماعت کی طالبہ مہک نازش رئیس نے شاعرہ شیامہ سنگھ صبا کی بہترین تمثیل پیش کی اور سامعین سے خوب داد و تحسین حاصل کی۔ مقابلے کے اختتام پر ججوں کے متفقہ فیصلے سے مقابلے کی دوم انعام کی حقدار قرار پائی۔ اس زبردست کامیابی پر اسکول انتظامیہ و جملہ اسٹاف کی جانب سے طالبہ کی رہنمائی کرنے والے استاد جناب نجیب کنگلے طالبہ کے والدین اور ہیڈ ماسٹر و اسٹاف کو مبارکباد پیش کی جاتی ہے۔

صغری بی بی محمد یوسف رئیس اردو ھائی اسکول تلولی کی تعلقہ سطحی سائنس نمائش میں زبردست کامیابی

بھیونڈی: (نجیف آرزو) مورخہ ۱۹ دسمبر ۲۰۲۵ پنچایت کمیٹی محکمہ تعلیم کے زیر اہتمام تعلقہ سطح پر ۱۹ اور ۲۰ دسمبر کو سائنسی نمائش کا انعقاد آٹھ گاؤں ودھیا مندر و کنشٹھ مہا ودھالیہ (کون گاؤں) میں کیا گیا۔ اس اہم سائنسی نمائش میں تعلقہ کی ۱۰۳ اسکولوں نے پرائمری (اول تا پنجم)، (سیکنڈری ہشتم تا دہم)، میں طلبہ کے ذریعہ متعدد سائنس پروجیکٹس اور اساتذہ کے ذریعہ تعلیمی لوازمات پیش کیے گئے۔ مقام مسرت ہیکہ اس سخت تعلیمی مقابلے میں صغری بی بی محمد یوسف رئیس اردو ہائی اسکول تلولی کے ہونہار معلمہ تحریم یاسر مقری کے تیار کردہ ٹیچنگ ایڈ (تعلیمی لوازم) "بور کا اسمیک ماڈل" کو مقابلے کا سوم مقام حاصل ہوا اس شاندار کامیابی پر اسکول کی مجلس انتظامیہ اقرا ایجوکیشن اینڈ ویلفیئر سوسائٹی تلولی، اسکول ہیڈ ماسٹر و جملہ اسٹاف کی جانب سے انعام یافتہ اساتذہ کو مبارکباد پیش کی جاتی ہے۔

اسرو 12 جنوری کو پی ایس ایل وی۔سی 62 مشن لانچ کرنے تیار

حیدرآباد 7 جنوری (یو این آئی) ہندوستانی خلائی تحقیقی ادارہ (اسرو) اپنے قابل اعتماد راکٹ پولار سیٹلائٹ لانچ وہیکل (پی ایس ایل وی) کے ذریعہ 12 جنوری کو صبح 10 بج کر 17 منٹ پر پی ایس ایل وی۔سی 62 مشن لانچ کرنے کے لئے تیار ہے۔ یہ لانچنگ ستیش دھون اسپیس سنٹر سری ہری کوٹہ آندھرا پردیش کے پہلے لانچ پیڈ سے کی جائے گی۔ اسرو نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس پر اس مشن کا اعلان کیا ہے۔ یہ پی ایس ایل وی کی 64ویں پرواز ہوگی۔

حضرت محبوب الٰہیؒ کے خلیفہ حضرت شمس الدین غازیؒ برصغیر کے عظیم صوفی منش بزرگ، ہزاروں افراد کی شرکت، حضرت افسر پاشاہ سجادہ نشین کے دست اقدس سے گیارہ ہزار سات سو پینسٹھ خلافتوں کے شجروں کے جلد ثالث کی رسم اجراء،

عثمان آباد-مہاراشٹرا-7 / جنوری (محمد مکین انصاری کی رپورٹ)-چوبیس ویں اولاد امجاد عطائے رسولؐ حضرت خواجہ غریب الوازؒ پیر طریقت حضرت مولانا الحاج خواجہ سید غیاث الدین معینی چشتی اجمیری جانشین سجادہ نشین دیوان جی حضرت مولانا الحاج خواجہ سید صولت حسین چشتی اجمیریؒ نے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ حضرت سید شمس الدین غازی رحمہ اللہ کا آستانہ عالیہ چشتیہ جامع السلاسل مرجع، خلائق خاص و عام علم و عرفان کا بحر ذخار ہے جہاں پر اولیاء اللہ اور مردان غیب ہمیشہ بارگاہ عالیہ میں موجود رہتے ہیں- قطب الاقطاب حضرت سیدنا نظام الدین اولیاء محبوب الٰہی رحمہ اللہ کے خلیفہ، مجاز قطب الاقطاب فرد الافراد حضرت سید احمد حسینی رحمہ اللہ شہران شاہ ولی المعروف بہ حضرت سید شمس الدین غازی عثمان آباد کے 717 ویں سالانہ عرس شریف کے موقعہ پر کل 6 / جنوری بروز منگل بعد نماز عشاء عظیم الشان پیمانہ پر منعقدہ جلسہ، فیضان اولیاء اللہ و محفل سماع کے موقعہ پر خطاب کرتے ہوئے اس امر کا انکشاف کیا- 11765 خلافتوں کے شجرہ، عالیہ کی ضخیم کتاب جلد ثالث" جو حضرت شاہ ولی اللہ محدث دہلوی رحمہ اللہ سے موسوم ہے کی رسم اجراء حضرت مولانا الحاج سید شاہ مرتضیٰ علی حسینی المعروف صوفی افسر پاشاہ صاحب قبلہ مدظلہ نے انجام دی علماء نظامیہ و مشائخ میں تقسیم فرمایا- پیر طریقت حضرت مولانا الحاج سید افسر پاشاہ مدظلہ سجادہ نشین حضرت سیدنا شمس الدین غازی رحمہ اللہ نے سلسلہ، خطاب جاری رکھتے ہوئے کہا کہ آپ شمس الدین غازی رحمہ اللہ کا وصال 735 ہجری میں ہوا، آپؒ برصغیر ہند کے عظیم صوفی منش بزرگ، صاحب کشف و کرامات بزرگ، ولیٔ کامل اور سلسلۂ چشتیہ کے درخشاں چراغ ہیں۔ آپ خلیفہ مجاز محبوب الٰہی حضرت خواجہ نظام الدین اولیاء دہلی رحمہ اللہ کے ممتاز خلفاء میں شمار ہوتے ہیں۔ آپ کی حیاتِ طیبہ سراپا شریعت و طریقت، تقویٰ و استقامت، زہد و ورع، عبادت اور خدمتِ خلق کا اعلیٰ و حسین نمونہ تھی۔ حضرت شمس الدین غازی رحمہ اللہ نے اپنے مرشدِ کامل کی تعلیمات کے مطابق محبت، اخوت، رواداری اور انسانیت کی خدمت کو اپنی دعوت کا مرکز بنالیا تھا۔ شہنشاہ خطابت فخر نظامیہ حضرت علامہ الحاج مفتی ڈاکٹر سید شاہ عزیز اللہ قادری نقشبندی مجددی جامع السلاسل شیخ العقائد جامعہ نظامیہ کلیۃ البنات نے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ غازی، دوراں حضرت شمس الدین غازی رحمہ اللہ نے دینِ اسلام کی ترویج و اشاعت، اصلاحِ معاشرہ اور روحانی تربیت میں گراں قدر خدمات انجام دیں۔ آپ کی مجالسِ ذکر و وعظ سے بے شمار افراد کو ہدایت نصیب ہوئی اور دلوں میں ایمان کی شمع روشن ہوئی۔ آپ کی خانقاہ روحانی فیوض و برکات کا مرکز رہی، جہاں بلا تفریق مذہب و ملت، لوگ روحانی سکون اور مسائل کے حل کے لئے حاضر ہوتے ہیں۔ آپ کی سادگی، حلم، بُردباری اور اللہ پر کامل توکل اہلِ دل کے لئے مشعلِ راہ ہے۔ بھارت سیوا رتن ایوارڈ یافتہ اسد العلماء تنویر صحافت مولانا محمد محسن پاشاہ انصاری قادری نقشبندی مجددی مولوی کامل الحدیث جامعہ نظامیہ و جنرل سکریٹری کل ہند سنی علماء مشائخ بورڈ محبوب نگر تلنگانہ نے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ غازی، دوراں قطب الاقطاب حضرت شمس الدین غازی رحمہ اللہ کا عرسِ مبارک ہر سال نہایت عقیدت و احترام کے ساتھ منایا جاتا ہے، جس میں علماء کرام، مشائخ عظام، عقیدت مند اور عوام الناس ہزاروں کی تعداد میں بلا لحاظ مذہب و ملت شرکت کرتے ہیں اور علمی و روحانی فیوض و برکات حاصل کرتے ہیں مولانا محسن پاشاہ نقشبندی نے یہ بھی کہا کہ موجودہ صاحب سجادہ حضرت الحاج سید افسر پاشاہ صاحب قبلہ مدظلہ کی پیدائش سے عین قبل ہی ابو الحسنات حضرت علامہ الحاج سید عبداللہ شاہ صاحب قبلہ نقشبندی مجددی قادری محدث دکن رحمہ اللہ نے پیشگوئی فرمائی تھی کہ مولانا سید افسر پاشاہ اقطاع عالم کی سیر و سیاحت کرینگے اور تمام سلاسل کو اکٹھا کرینگے اس طرح جامع السلاسل اس جہان فانی میں اپنے دونوں ہاتھوں سے علم و عرفان کی شمع، فروزاں تقسیم کرینگے حضرت محدث دکن رحمہ اللہ جیسی عظیم المرتبت ہستی کا فرمان بالکل سچ ثابت ہوا ہے آج بھی حضرت سید افسر پاشاہ صاحب قبلہ ساری دنیا میں اپنی ایک انفرادی شخصیت کے حامل ہیں۔ عرس شریف کے موقع پر محافلِ ذکر، قرآن خوانی، نعت و منقبت اور اجتماعی دعاؤں کا اہتمام دیکھا گیا۔ مولانا نقشبندی نے مزید کہا کہ آپؒ کی تعلیمات آج بھی اصلاحِ نفس اور روحانی بیداری کا ذریعہ ہیں، اور آپ کا فیض تا قیامت جاری و ساری رہے گا۔ امیر امارت امت اسلامیہ حضرت مولانا الحاج قاضی محمد عبدالرزاق نقشبندی مجددی قادری مداری چشتی جامع السلاسل حیدرآباد نے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ حضرت سید شمس الدین غازی چشتیؒ (عثمان آباد، مہاراشٹرا) کی تاریخ ولادت و تاریخ وفات کے احوال زندگی قدیم صوفیانہ تذکروں اور مقامی روایات میں محفوظ ہیں، تاہم تاریخ ولادت اور تاریخ وصال کے بارے میں مستند و متفق علیہ تحریری شواہد بہت کم ملتے ہیں۔ تاریخ ولادت و وفات صراحت کے ساتھ کسی معتبر تاریخی ماخذ میں محفوظ نہیں البتہ یہ طئے ہے کہ آپ ساتویں صدی ہجری کے اواخر میں پیدا ہوئے اور دہلی میں حضرت خواجہ نظام الدین اولیاء محبوب الٰہیؒ کی صحبت و تربیت سے فیض یاب ہوئے- تاریخ وصال: 16 / رجب المرجب اور مقامِ وصال: موجودہ عثمان آباد (مہاراشٹرا) اسی نسبت سے ہر سال 16 رجب المرجب کو آپ کا عرسِ مبارک نہایت عقیدت و احترام کے ساتھ منایا جاتا ہے انہوں نے حضرت صوفی افسر پاشاہ مدظلہ کی خدمات کو بھرپور خراج تحسین پیش کرتے ہوئے درازی عمر کی دعاء کی- حضرت مولانا حافظ الحاج مفتی ابوعبداللہ اسلم جاوید نقشبندی مجددی قادری مولوی کامل جامعہ نظامیہ بانی و معہد برکات العلوم للبنات ملحقہ جامعہ نظامیہ نے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ حضرت شمس الدین غازی رحمہ اللہ جس میں محافلِ ذکر، چراغاں اور قرآن خوانی کا اہتمام کیا جاتا ہے۔ تاریخی اہمیت حضرت شمس الدین غازیؒ، حضرت نظام الدین اولیاءؒ کے جلیل القدر خلفاء میں شمار ہوتے ہیں اور دکن میں سلسلۂ چشتیہ کی اشاعت میں آپ کا کردار نہایت نمایاں ہے۔ آپ کی درگاہ آج بھی مرجع خلائق خاص و عام اور مرکزِ فیوض و برکات ہے۔ شجرۂ طریقت ہمیں حضرت افسر پاشاہ ملا جو ہمارے لئے باعث از دیاد مسرت و توشہ آخرت ہے- اس موقعہ پر حضرت مولانا حافظ الحاج ڈاکٹر سید شاہ انوار اللہ قادری مولوی کامل جامعہ نظامیہ و امام حج ہاؤز، مولانا سید شاہ رحمت محمد محمد الحسینی قبلہ المعروف بہ رحمت بابا بندہ نوازی چشتی قادری نقشبندی سہروردی جامع السلاسل، جناب عبداللہ بن سالم بایمین چشتی قادری نقشبندی سہروردی، مولانا سید شاہ فرید الدین محمد محمد الحسینی مسعود بابا بندہ نوازی، حافظ محمد ابراھیم علی خان غیاثی چشتی، جناب سید احمد حسینی نقشبندی نبسہ حضرت مولانا الحاج ابوالبرکاتؒ، سجادہ نشین حضرت شیخ نصیر الدین چشتی چراغ دہلی، جناب محمد رفیق غیاثی چشتی، جناب محمد معین مازن انصاری جامع السلاسل و دیگر ہزاروں افراد بلا لحاظ مذہب و ملت عوام الناس نے شرکت کی- رات دیر گئے تک محفل سماع جاری رہا-

متحدہ عرب امارات کے بعد جنرل اوپیندر دویدی سرکاری دورے پر سری لنکا پہنچ گئے

نئی دہلی، 7 جنوری (یو این آئی) آرمی چیف جنرل اوپیندر دویدی متحدہ عرب امارات اور سری لنکا کے اپنے دو ملکوں کے دورے کے آخری مرحلے میں بدھ کو سری لنکا پہنچے۔ جنرل دویدی جو سری لنکا کے دو روزہ سرکاری دورے پر ہیں، سری لنکا کی اعلیٰ فوجی اور سویلین قیادت سے ملاقات کریں گے، جس میں سری لنکن فوج کے کمانڈر، نائب وزیر دفاع، اور سکریٹری دفاع شامل ہیں۔ تربیتی تعاون، صلاحیت سازی اور علاقائی سلامتی سمیت باہمی دلچسپی کے متعدد امور پر تبادلہ خیال کیا جائے گا۔ جنرل دویدی ڈیفنس سروسز کمانڈ اینڈ اسٹاف کالج میں افسران سے خطاب کریں گے اور بُٹالہ کے آرمی وار کالج میں افسران اور تربیت یافتہ افراد سے بات چیت کریں گے۔ ان کا دورہ سری لنکا کے ساتھ دفاعی تعلیم اور پیشہ ورانہ فوجی تبادلوں کے لیے ہندوستان کے مضبوط عزم کی عکاسی کرتا ہے۔ جنرل دویدی انڈین پیس کیپنگ فورس وار میموریل پر خراج عقیدت پیش کرتے ہوئے ہندوستانی فوجیوں کی عظیم قربانی کو بھی خراج عقیدت پیش کریں گے۔ وزارت دفاع نے ایک بیان میں کہا کہ آرمی چیف کا یو اے ای اور سری لنکا کا دورہ بحر ہند اور مغربی ایشیا میں دوست ممالک کے ساتھ دفاعی تعاون کو مضبوط بنانے، باہمی اعتماد کو بڑھانے اور باہمی تعاون کو بڑھانے کے ہندوستان کے عزم کا اعادہ کرتا ہے۔ جنرل اوپیندر دویدی، متحدہ عرب امارات کا دورہ مکمل کرنے کے بعد ایک سرکاری دورے پر سری لنکا کے لیے روانہ ہوئے۔ یہ دورہ باہمی مفاہمت کو بڑھانے، مشترکہ مفاد کے شعبوں میں تعاون کو گہرا کرنے اور دوطرفہ دفاعی تعاون کو مزید مضبوط کرنے کے لیے دونوں ممالک کے مضبوط عزم کی عکاسی کرتا ہے۔ یہ دورہ آپریشن ساگر بندھو کے ساتھ اختتام پذیر ہونے والے ہندوستان کے ساتھ برادرانہ شراکت داری کی عکاسی کرتا ہے۔ "فوج نے بدھ کو ایک سوشل میڈیا پوسٹ میں کہا۔ ہندوستانی فوج کی انجینئر ٹاسک فورس نے سری لنکا میں بی-492 ہائی وے پر 100 فٹ لمبا بیلی برج تعمیر کیا ہے، جسے حالیہ طوفان ڈٹوا کی وجہ سے بند کردیا گیا تھا، اس طرح وسطی صوبہ (کینڈی) اور صوبہ یووا (بدولہ) کے درمیان اہم سڑک رابطہ بحال ہوگیا ہے۔ یہ پل سری لنکا میں طوفان کی وجہ سے ہونے والی زبردست تباہی کے بعد آپریشن ساگر بندھو کے تحت بنایا گیا تھا۔ انسانی امداد کے حصے کے طور پر ہندوستانی فوج، سری لنکا کی فوج اور روڈ ڈیولپمنٹ اتھارٹی کے ساتھ مل کر منقطع کنکٹی وٹی کو بحال کرنے کے لیے انجینئرنگ کی اہم مدد فراہم کر رہی ہے۔ اس سے پہلے، ٹاسک فورس نے جافنا کے علاقے میں اے-35 ہائی وے پر 120 فٹ لمبا ڈوئل کیرج وے بیلی پل بھی بنایا تھا۔ یہ راستہ سائیکلون کی وجہ سے لینڈ سلائیڈنگ اور موجودہ پلوں کے گرنے سے بری طرح متاثر ہوا تھا۔

عمر عبداللہ عوامی مسائل پر خاموش، صرف سیاسی بیان بازی میں مصروف: محبوبہ مفتی

سری نگر، 7 جنوری (یو این آئی) پیپلز ڈیموکریٹک پارٹی (پی ڈی پی) کی صدر اور سابق وزیر اعلیٰ محبوبہ مفتی نے بدھ کے روز وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ پر سخت تنقید کرتے ہوئے الزام لگایا کہ وہ زمین کے حصول، باغ مالکان کے خدشات اور عام لوگوں کے مسائل پر خاموش ہیں۔ بجبہاڑہ میں اپنے والد اور سابق وزیر اعلیٰ مفتی محمد سعید کے برسی پروگرام سے خطاب کرتے ہوئے محبوبہ مفتی نے کہا کہ عمر عبداللہ عوامی مسائل کے حل کے بجائے صرف پی ڈی پی کے خلاف بیانات دینے میں مصروف ہیں۔ انہوں نے کہا، انہیں مکمل اکثریت حاصل ہے، ان کی پارٹی کے ارکان راجیہ سبھا اور لوک سبھا دونوں میں ہیں، لیکن وہ غریبوں کو درپیش اہم مسائل پر خاموش ہیں۔ محبوبہ مفتی نے الزام لگایا کہ عمر عبداللہ عام کشمیریوں کی زمین اور باغات کی جذباتی و معاشی اہمیت کو سمجھنے میں ناکام رہے ہیں۔ انہوں نے کہا، انہیں معلوم ہی نہیں کہ ایک غریب خاندان کے لیے زمین یا باغ کیا معنی رکھتا ہے، اسی لیے وہ ان مسائل پر خاموش ہیں اور متاثرہ لوگوں کی آواز نہیں بنتے۔ سابق وزیر اعلیٰ نے کہا کہ جموں و کشمیر میں بے روزگاری اور عوامی ناراضگی اس حد تک بڑھ گئی ہے کہ پلوامہ سے تعلق رکھنے والے ایک ڈاکٹر نے خودکشی کی اور دہلی میں معصوموں کی جان گئی، لیکن عمر عبداللہ حکومت آگ کے ان مسائل پر بھی خاموش ہے۔ محبوبہ مفتی نے حکومت پر زور دیا کہ ریلوے لائن اور دیگر بڑے بنیادی ڈھانچے کے منصوبوں کے لیے زمین لینے سے پہلے مقامی نوجوانوں کے لیے روزگار کی فراہمی کو یقینی بنایا جائے۔ انہوں نے کہا کہ ترقی عوام کی روزی روٹی اور عزتِ نفس کی قیمت پر نہیں ہونی چاہیے۔ انہوں نے مزید کہا، کشمیر میں ہزاروں خاندانوں کی بقا زمین سے جڑی ہے، خاص طور پر باغ مالکان اور چھوٹے کسانوں کی۔ لہٰذا حکومت کو چاہیئے کہ زمین کے حصول سے پہلے روزگار، معاوضے اور باز آبادکاری کے ٹھوس انتظامات کرے۔ محبوبہ مفتی نے آخر میں کہا کہ ریلوے یا کسی بھی منصوبے کے لیے ایک انچ زمین لینے سے پہلے یہ یقینی بنانا ضروری ہے کہ تمام بے روزگار نوجوانوں اور متاثرہ خاندانوں کو روزگار دیا جائے۔

آتشی کے بیان پر دہلی اسمبلی میں ہنگامہ، ایوان کی کارروائی پورے دن کے لیے ملتوی

دہلی کابینہ کے وزراء کا آتشی کی رکنیت منسوخ کرنے فوجداری مقدمہ درج کرنے کا مطالبہ

نئی دہلی، 7 جنوری (یو این آئی) دہلی اسمبلی میں قائدِ حزب اختلاف آتشی کے سکھ گروؤں سے متعلق دیے گئے ایک بیان پر بدھ کے روز ہنگامہ آرائی کے بعد اسمبلی کی کارروائی پورے دن کے لیے ملتوی کردی گئی ایوان کی کارروائی شروع ہوتے ہی بی جے پی کے اراکین اسمبلی نے محترمہ آتشی پر سکھ گروؤں کی توہین کا الزام عائد کرتے ہوئے ان سے معافی کا مطالبہ کیا۔ اس معاملے کو لے کر حکمراں جماعت کے اراکین نے اسمبلی میں زبردست ہنگامہ کیا، جس کے نتیجے میں ایوان کی کارروائی دو مرتبہ ملتوی کرنی پڑی۔ اسمبلی اسپیکر وجیندر گپتا نے کہا کہ قائدِ حزبِ اختلاف آتشی ایک گھنٹے کے اندر ایوان میں اپنا موقف پیش کریں، جس کے بعد اس معاملے پر فیصلہ کیا جائے گا۔ دو مرتبہ کی معطلی کے بعد جب کارروائی دوبارہ شروع ہوئی تو مسٹر گپتا نے کہا کہ موقع دیے جانے کے باوجود محترمہ آتشی نے کوئی اطلاع نہیں دی۔ اس پر عام آدمی پارٹی کے رکنِ اسمبلی مکیش اہلاوت نے ایوان کو بتایا کہ وہ گوا چلی گئی ہیں۔ اس پر اسپیکر نے کہا کہ کل وہ آلودگی پر بحث کا مطالبہ کر رہی تھیں اور آج گوا چلی گئی ہیں، یہ ایک سنجیدہ معاملہ ہے۔ ہنگامہ جاری رہنے پر ایوان کی کارروائی پورے دن کے لیے ملتوی کر دی گئی۔ اس سے قبل کابینہ وزیر منجیندر سنگھ سرسا، رکنِ اسمبلی اروندر سنگھ لولی اور رکنِ اسمبلی تروندر سنگھ مارواہ نے محترمہ آتشی پر گرو تیغ بہادر کی توہین کا الزام عائد کرتے ہوئے کہا کہ انہیں معافی مانگنی چاہیے۔ کابینہ وزیر کپل مشرا نے کہا کہ گروؤں کے احترام پر جاری بحث کے دوران حزبِ اختلاف کے نامناسب تبصروں سے ایوان کی حرمت مجروح ہوئی ہے، لہٰذا عام آدمی پارٹی کو معافی مانگنی چاہیے۔ مسٹر سرسا نے کہا کہ گرو تیغ بہادر کے احترام پر بحث ہو رہی تھی، اس دوران حزبِ اختلاف نے جس طرح کے الفاظ استعمال کیے، انہیں دہرایا نہیں جاسکتا۔ اگر وہ گرو کا احترام نہیں کر سکتے تو انہیں توہین کا بھی کوئی حق نہیں ہے۔ دہلی اسمبلی میں دہلی حکومت کے تمام وزراء نے سکھ گرو تیغ بہادر کی توہین کے معاملے میں اپوزیشن لیڈر آتشی کی رکنیت منسوخ کرنے اور ان کے خلاف فوجداری مقدمہ درج کرنے کا مطالبہ کیا ہے۔ بدھ کو دہلی کابینہ کے وزراء نے اسمبلی اسپیکر وجیندر گپتا کو ایک خط پیش کیا جس میں محترمہ آتشی کی رکنیت منسوخ کرنے کا مطالبہ کیا گیا۔ خط پر پرویش صاحب سنگھ، منجیندر سنگھ سرسا، آشیش سود، کپل مشرا، ڈاکٹر پنکج کمار سنگھ، اور رویندر اندراج کے دستخط ہیں۔ خط میں کہا گیا ہے کہ ہندوستان کی آزادی کے بعد سے اب تک کسی بھی ایوان کے کسی رکن نے کسی گرو کے بارے میں ایسی نازیبا، شرمناک اور ناشائستہ زبان استعمال نہیں کی۔ انہوں نے کہا کہ محترمہ آتشی کے خلاف فوجداری مقدمہ درج کیا جانا چاہئے اور اسمبلی میں ان کی رکنیت کو فوری طور پر منسوخ کیا جانا چاہئے۔ انہوں نے کہا کہ اسمبلی کے ذریعے گرو تیغ بہادر کی توہین کرنے والوں کی جگہ اسمبلی نہیں بلکہ تہاڑ جیل ہے۔ قابل ذکر ہے کہ جیسے ہی ایوان کی کارروائی شروع ہوئی، بی جے پی ممبران اسمبلی نے محترمہ آتشی پر سکھ گروؤں کی توہین کا الزام لگایا اور ان سے معافی مانگنے کا مطالبہ کیا۔ حکمراں جماعت کے ارکان نے اسپیکر کے پوڈیم کے قریب پہنچ کر نعرے بازی شروع کردی جس سے ایوان کو دو بار ملتوی کرنا پڑا۔ اسمبلی کے اسپیکر وجیندر گپتا نے بار بار مشتعل اراکین سے پرسکون رہنے اور اپنی نشستوں پر واپس آنے کی اپیل کی، لیکن نعرے بازی جاری رہی۔ اسمبلی اسپیکر وجیندر گپتا نے کہا کہ یہ گہرے افسوس کی بات ہے۔ قائد حزب اختلاف کا بیان قابل مذمت تھا۔ انہوں نے کہا کہ گرو تیغ بہادر کے اعزاز میں بحث کے دوران غیر پارلیمانی زبان استعمال کی گئی۔ انہوں نے کہا کہ یہ معاملہ سنگین ہے اور اپوزیشن کو معافی مانگنی چاہیے۔ ایسی زبان کا استعمال قابل مذمت ہے۔ اس حساس معاملے میں گالی گلوچ کا استعمال نامناسب ہے۔ قائد حزب اختلاف ایوان میں آکر وضاحت پیش کریں۔ گروؤں کی شان میں گالی گلوچ کا استعمال سراسر قابل مذمت ہے۔

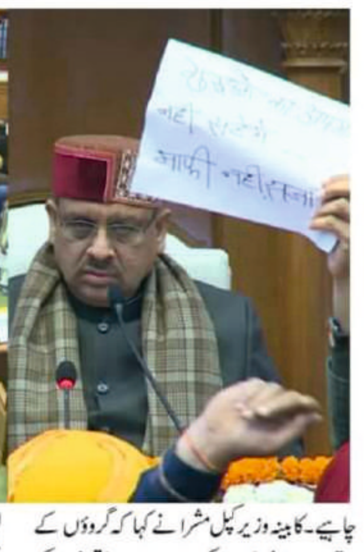

زیارت گاہوں کی ترقی و تحفظ وقف بورڈ کی ترجیحات میں شامل: ڈاکٹر درخشاں اندرابی

سری نگر، 7 جنوری (یو این آئی) جموں و کشمیر وقف بورڈ کی چیئرپرسن ڈاکٹر درخشاں اندرابی نے بدھ کے روز یہاں خانیار میں تاریخی پیر دستگیر صاحب (رح) درگاہ کا دورہ کیا اور وہاں حال ہی میں مکمل کئے گئے نئے ترقیاتی و بنیادی ڈھانچے کے منصوبوں کا افتتاح کیا۔ اس موقع پر انہوں نے میڈیا کو بتایا کہ جموں و کشمیر کی زیارت گاہوں مساجد اور خانقاہوں کی ترقی اور ان کا تحفظ وقف بورڈ کی اولین ترجیحات میں شامل ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ وقف بورڈ سال 2022 سے کام کر رہا ہے تاکہ جو ہماری درگاہوں، زیارت گاہوں، مساجد، خانقاہوں میں سہولیات کا فقدان ہے ان کو دور کیا جائے اور زائرین کے لئے بہتر سے بہتر سہولیات کو یقینی بنایا جا سکے موصوف چیئرپرسن نے کہا: بورڈ نے گذشتہ دو برسوں کے دوران تعمیراتی کاموں پر خصوصی توجہ دی اور تمام تعمیراتی کاموں کو مکمل کرنے کی کوشش کی گئی۔ انہوں نے کہا کہ جموں و کشمیر میں جتنی بھی درگاہیں ہیں ان کو دنیا میں اول درجے پر لایا جائے گا۔ موصوفہ نے میڈیا کا شکریہ ادا کرتے ہوئے کہا: میڈیا نے وقف بورڈ کے کام کو لوگوں میں مثبت انداز سے پیش کیا-